عیسیٰ مسیح کی انجیل
کی خوشخبری

متی کی تصنیف

امریکن مشن پریس لودیانہ میں واسطے پنجاب بیبل سوسائٹی کے
پادری سی۔بی۔نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپی

سنہ ۱۸۸۸ء

عیسیٰ مسیح کی انجیل کی

خوشخبری

متی کی تصنیف

پہلا باب

۱ نسب نامہ یسوع مسیح داؤد اور ابرہام کے بیٹے کا
۲ (۲) ابرہام سے اِسحاق پیدا ہوا اور اسحاق سے
یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یہودا اور اُسکے
۳ بھائی پیدا ہوئے (۳) اور یہودا سے فارض اور زراح

تامر کے پیٹ سے پیدا ہوئے اور فارض سے اسروم
پیدا ہوا اور اسروم سے ارام پیدا ہوا (۴) اور ارام ۴
سے عمنداب پیدا ہوا اور عمنداب سے نعسون
پیدا ہوا اور نعسون سے سلمون پیدا ہوا (۵) اور سلمون ۵
سے بوعاز راحاب کے پیٹ سے پیدا ہوا اور
بوعاز سے عوبید راعوث کے پیٹ سے پیدا ہوا
اور عوبید سے یسی پیدا ہوا (۶) اور یسی سے ۶
داؤد بادشاہ پیدا ہوا اور داؤد بادشاہ سے
سلیمان اُس سے جو اوریا کی جورو تھی پیدا ہوا
(۷) اور سلیمان سے روبعام پیدا ہوا اور روبعام ۷
سے ابیا پیدا ہوا اور ابیا سے آسا پیدا ہوا (۸) اور

آسا سے یہوشافاط پیدا ہوا اور یہوشافاط سے
۹ یورام پیدا ہوا اور یورام سے عزیا پیدا ہوا (۹) اور
عزیا سے یوتام پیدا ہوا اور یوتام سے احاز پیدا ہوا
۱۰ اور احاز سے حزقیا پیدا ہوا (۱۰) اور حزقیا سے
منسّی پیدا ہوا اور منسّی سے امون پیدا ہوا اور
۱۱ امون سے یوسیا پیدا ہوا (۱۱) اور یوسیا سے یوکنیا
اور اُسکے بھائی بابل کو اُٹھ جانے کے وقت پیدا
۱۲ ہوئے (۱۲) اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد یوکنیا
سے سلتیئل پیدا ہوا اور سلتیئل سے زروبابل پیدا ہوا
۱۳ (۱۳) اور زروبابل سے ابیہود پیدا ہوا اور ابیہود سے
۱۴ ایلیاقیم پیدا ہوا اور ایلیاقیم سے عازر پیدا ہوا (۱۴) اور

عازر سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیم
۱۵ ۱۹ پیدا ہوا اور اخیم سے ایلیود پیدا ہوا (۱۵) اور ایلیود
سے ایلیعاذر پیدا ہوا اور ایلیعاذر سے متان پیدا ہوا
۱۶ ۲۰ اور متان سے یعقوب پیدا ہوا (۱۶) اور یعقوب
سے یوسف پیدا ہوا جو مریم کا شوہر تھا جسکے پیٹ
۱۷ سے یسوع جو مسیح کہلاتا ہے پیدا ہوا (۱۷) پس سب
پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہیں اور داؤد
سے بابل کو اُٹھ جانے تک چودہ پشتیں اور بابل کو
۲۱ اُٹھ جانے سے مسیح تک چودہ پشتیں ہیں ٭
۱۸ (۱۸) اب یسوع مسیح کی پیدائش یوں ہوئی کہ
۲۲ جب اُسکی ماں مریم کی یوسف کے ساتھ منگنی ہوئی

تھی اُنکے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس
۱۹ سے حاملہ پائی گئی (۱۹) تب اُسکے شوہر یوسف
نے جو راستباز تھا اور اُسکی تشہیر نچاہی ارادہ کیا
۲۰ کہ اُسے چپکے سے چھوڑ دے (۲۰) پر جب اِن باتوں
کے سوچ ہی میں تھا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے
اُسپر خواب میں ظاہر ہوکے کہا ای یوسف داؤد
کے بیٹے اپنی جورو مریم کو اپنے پاس لے آنے سے
مت ڈر کیونکہ جو اسمیں پیدا ہوا روح القدس سے ہی
۲۱ (۲۱) اور وہ بیٹا جنیگی اور تو اُسکا نام یسوع رکھیگا
کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے بچاویگا
۲۲ (۲۲) پس یہہ سب ہوا تا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت

کہا تھا پورا ہو (۲۳) کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ
ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُسکا نام عمانوئیل رکھینگے جسکا
ترجمہ یہہ ہی خدا ہمارے ساتھہ (۲۴) تب یوسف نے
سوتے سے اُٹھکر جیسا خداوند کے فرشتے نے
اُسے فرمایا تھا کیا اور اپنی جورو کو اپنے پاس لے آیا
(۲۵) اور اُسکو نجانا جب تک کہ وہ اپنا پہلوٹا بیٹا
نہ جنی اور اُس کا نام یسوع رکھا ٭

دوسرا باب

(۱) جب یسوع ہیرودس بادشاہ کیوقت یہودیہ
کے بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے

۲ یروشلم میں آئے اور بولے (۲) کہ یہودیوں کا بادشاہ
جو پیدا ہوا کہاں ہے کیونکہ ہمنے پورب میں اُسکا ستارہ
۳ دیکھا اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے ہیں (۳) ہیرودس
بادشاہ یہہ سُنکر گھبرایا اور اُسکے ساتھ تمام یروشلیم
۴ (۴) اور اُسنے سب سردار کاہنوں اور قوم کے فقیہوں
۵ کو جمع کرکے اُنسے پوچھا کہ مسیح کہاں پیدا ہوگا (۵) اُنہوں
نے اُسے کہا یہودیہ کے بیت لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت
۶ یوں لکھا گیا (۶) کہ اے بیت لحم زمین یہودا کے سرداروں
میں ہرگز چھوٹا نہیں ہے کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار
۷ نکلیگا جو میری قوم اسرائیل پر حکومت کریگا (۷) تب
ہیرودس نے مجوسیوں کو چپکے سے بُلا کر اُنسے تحقیق

۱۱،۸ کیا کہ ستارہ کب دکھائی دیا (٨) اور اُنہیں بیت لحم
میں بھیجا اور کہا کہ جا کر لڑکے کو خوب تلاش کرو اور
۱۲ جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو تا کہ میں بھی جا کے اُس کو
۹ سجدہ کروں (٩) وے بادشاہ سے یہہ سُنکے روانہ
ہوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنہوں نے پورب
میں دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چلا یہانتک کہ اُسجگہ
۱۴،۱۰ کے اوپر جہاں لڑکا تھا آکے ٹھہرا (١٠) وے ستارے
کو دیکھکے بہت خوش ہوئے ✣

۱۵،۱۱ (١١) اور اُس گھر میں پہنچکر لڑکے کو اُسکی ما مریم
کے ساتھ پایا اور اُسکے آگے گر کے اُسے سجدہ کیا
اور اپنی جھولیاں کھول کے سونا اور لوبان اور مُر

۸ ۱۲ اُسے نذر گذرانا (۱۲) اور خواب میں الہام پاکر کہ ہیرودیس
کے پاس پھر نجاویں دوسری راہ سے اپنے ملک کو
۱۳ پھرے (۱۳) جب وے روانہ ہوئے تھے دیکھو خداوند
۹ کا فرشتہ یوسف کو خواب میں دکھائی دیا اور کہا
اُٹھہ لڑکے اور اُسکی ما کو ساتھہ لے اور مصر کو بھاگ جا
اور وہاں رہ جب تک میں تجھے نکہوں کیونکہ
۱۰ ۱۴ ہیرودس لڑکے کو ڈھونڈیگا کہ مار ڈالے (۱۴) تب
وہ اُٹھکے رات ہی کو لڑکے اور اُسکی ما کو ساتھہ لیکر
۱۱ ۱۵ مِصر کو چلا (۱۵) اور ہیرودس کے مرنے تک وہاں
رہا تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا
ہووے کہ میں نے مصر سے اپنے بیٹے کو بُلایا

(۱۶) جب ہیرودس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے
مجھے دھوکا دیا تو نہایت غصّہ ہوا اور لوگوں کو ۲۰
بھیجکر بیت لحم اور اُسکی ساری سرحدوں کے
سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور اُس سے ۲۱
چھوٹے تھے اُسوقت کے موافق جو اُسنے
مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا قتل کروایا ۲۲
(۱۷) تب وہ جو یرمیا نبی نے کہا تھا پورا ہوا ۱۷
(۱۸) کہ رامہ میں آواز سُنی گئی نالہ اور رونا ۱۸
اور بڑا ماتم راحیل اپنے لڑکوں پر روتی اور ۲۳
تسلّی نہیں چاہتی تھی اِسلیئے کہ وے نہیں ہیں +
(۱۹) جب ہیرودس مر گیا تھا دیکھو خداوند کا ۱۹

فرشتہ مصر میں یوسف کو خواب میں دکھائی دیا
۲۰ اور کہا (۲۰) اُٹھہ لڑکے اور اُسکی ما کو لے اور
اِسرائیل کے ملک میں جا کیونکہ جو لڑکے کی
۲۱ جان کے خواہاں تھے مر گئے (۲۱) تب وہ اُٹھا
اور لڑکے اور اُسکی ما کو لے کے اِسرائیل کے
۲۲ ملک میں آیا (۲۲) پر یہہ سب سُنکر کہ ارکلاؤس اپنے
باپ ہیرودس کی جگہہ یہودیہ میں بادشاہت
کرتا ہے وہاں جانے سے ڈرا اور خواب میں الہام
۲۳ پاکر گلیل کے اطراف میں چلا گیا (۲۳) اور ناصرہ
نام ایک شہر میں آبسا تا کہ جو نبیوں کی معرفت
کہا گیا تھا کہ وہ ناصری کہلائیگا پورا ہووے ✤

تیسرا باب

(۱) اُنہیں دنوں میں یوحنّا بپتسما دینیوالا ظاہر ۱
ہوا اور یہودیہ کے جنگل میں منادی کرنے اور
کہنے لگا (۲) کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت ۲
نزدیک آئی (۳) کیونکہ یہہ وہی ہی جسکا اشعیا نبی ۳
نے یہہ کہکے ذکر کیا کہ جنگل میں پُکارنیوالے کی
آواز ہی کہ خداوند کی راہ تیّار کرو اور اُس کے
راستوں کو سیدھا بناؤ (۴) اِس یوحنّا کی پوشاک ۴
اونٹ کے بالوں کی تھی اور چمڑے کا کمربند اُسکی
کمر میں تھا اور ٹڈّی اور جنگلی شہد اُسکی خوراک تھی

(۵) تب یروشلم اور سارے یہودیہ اور یردن کے
گرد نواح کے سب لوگ باہر اُس پاس گئے (۶) اور
اپنے گناہونکا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسما پایا ٭
(۷) پر جب اُسنے بہت فریسیوں اور صدوقیوں
کو اپنے بپتسما پانے کو آتے دیکھا تو اُنہیں کہا کہ ای
سانپوں کے بچّو تمہیں آنیوالے غضب سے بھاگنا
کس نے بتایا (۸) پس توبہ کے لایق پھل لاؤ (۹) اور
اپنے دلوں میں یہہ خیال مت کرو کہ ابیرہام ہمارا
باپ ہی کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ خُدا اِنہیں
پتھروں سے ابیرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہی
(۱۰) اور درختوں کی جڑ پر اب ہی کُلہاڑا رکھا ہی

پس ہر درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور
آگ میں ڈالا جاتا ہے (۱۱) میں تو تمہیں توبہ کے
لئے پانی سے بپتسما دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے
بعد آتا ہے مجھ سے زور آور ہے اور میں اُس کی
جوتیاں اُٹھانے کے لایق نہیں ہوں وہ تمہیں
روح القدس اور آگ سے بپتسما دیگا (۱۲) اُسکا
سوپ اُسکے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیان
کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوں کو کھتے
میں جمع کریگا۔ پر بھوسے کو اُس آگ میں جو
نہیں بجھتی جلاویگا (۱۳) تب یسوع گلیل سے
یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا کہ اُس

سے بپتسما پاوے (۱۴) پر یوحنّا نے اُسے منع کیا
اور کہا کہ میں تجھہ سے بپتسما پانے کا محتاج
ہوں اور تو میرے پاس آیا ہی (۱۵) یسوع نے
جواب دے کے اُسکو کہا اب ہونے دے
کیونکہ یوں ہمیں مناسب ہی کہ سب راستبازی
پوری کریں تب اُسنے ہونے دیا (۱۶) اور یسوع
بپتسما پا کے فوراً پانی سے نکل کے اوپر آیا
اور دیکھو اُسکے لئے آسمان کھُل گیا اور اُسنے
خدا کی روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے
اوپر آتے دیکھا (۱۷) اور دیکھو آسمانسے آواز یہہ
بولتی آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں راضی ہوں +

چوتھا باب

(۱) تب روح یسوع کو جنگل میں لے گئی
تا کہ ابلیس سے آزمایا جاوے (۲) اور جب
چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا
آخر کو بھوکا ہوا (۳) اور آزمانیوالے نے اُس
پاس آکے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو کہہ کہ
یہ پتھر روٹی بن جاویں۔ (۴) پر اُسنے جواب
دے کے کہا لکھا ہی کہ آدمی فقط روٹی سے
نہیں بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہہ سے نکلتی
ہی جیتا ہی (۵) تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں

لے گیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور
اُسے کہا (۶) اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئیں
نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لئے
اپنے فرشتوں کو حکم دیگا اور وے تجھے
ہاتھوں پر اُٹھا لینگے ایسا نہ ہو کہ تیرے
پانو کو پتّھر سے ٹھوکر لگے (۷) یسوع نے اُسے
کہا یہہ بھی لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو
مت آزما (۸) پھر ابلیس اُسے ایک بہت
اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی ساری
بادشاہتیں اور اُنکی شان و شوکت اُسکو
دکھائیں (۹) اور اُسے کہا اگر تو گر کے

تب مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا

۱۰ (۱۰) تب یسوع نے اُسے کہا دور ہو ای

شیطان کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے

خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی بندگی بجا لا

۱۱ (۱۱) تب ابلیس نے اُسے چھوڑ دیا اور دیکھو

فرشتوں نے آکے اُس کی خدمت کی ✣

۱۲ (۱۲) جب یسوع نے سُنا کہ یوحنّا گرفتار ہوا

۱۳ تب گلیل کو چلا گیا (۱۳) اور ناصرہ کو چھوڑ کر کفرناحم

میں جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالی کی

۱۴ سرحدوں میں ہی جا رہا (۱۴) تا کہ جو اشعیا نبی کی

معرفت کہا گیا پورا ہو (۱۵) کہ زمین زبولون

اور زمین نفتالی راہ دریا یردن کے پار غیر قوموں
10 16 کی گلیل (۱۶) اُن لوگوں نے جو کہ اندھیرے میں
بیٹھے تھے بڑی روشنی دیکھی اور اُنپر جو موت کے
ملک اور سائے میں بیٹھے تھے نور چمکا ٭
11 17 (۱۷) اُسیوقت سے یسوع نے منادی کرنا اور
کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت
12 18 نزدیک آئی (۱۸) اور اُسنے دریاے گلیل کے
13 کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں شمعون کو جو
پطرس کہلاتا ہی اور اُس کے بھائی اندریاس کو
14 دریا میں جال ڈالتے دیکھا کہ وے مچھوے تھے
19 (۱۹) اور اُنہیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ اور میں

تمہیں آدمیوں کا مچھوا بناؤنگا (۲۰) اور وے فوراً ۲۰
جالوں کو چھوڑکر اُسکے پیچھے ہولئے (۲۱) اور وہاں ۲۱
سے بڑھکے اُسنے اور دو بھائیوں زبدی کے
بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنّا کو اپنے باپ
زبدی کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالوں کی مرمت
کرتے دیکھا اور اُنہیں بُلایا (۲۲) اور وے ۲۲
فی الفور ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑکر اُس کے
پیچھے ہولئے ٭

(۲۳) اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا ہوا اُن کے ۲۳
عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی
خوشخبری سُناتا اور لوگونکے سارے دُکھہ درد ول

٢٤ کو دفع کرتا تھا (٢٤) اور اُسکی شہرت تمام سِریا میں
پھیل گئی اور سب بیماروں کو جو طرح طرح کی
بیماریوں اور عذابوں میں گرفتار تھے اور دیوانوں
اور مِرگیہوں اور مفلوجوں کو اُس پاس لائے
٢٥ اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا (٢٥) اور بہت سے لوگ
گلیل اور دکاپولس اور یروسلیم اور یہودیہ
اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے ہو لئے

پانچواں باب

١ (١) اور وہ لوگوں کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھا اور
٢ جب بیٹھا اُسکے شاگرد اُس پاس آئے (٢) اور

وہ اپنی زبان کھول کے اُنہیں سکھلانے لگا اور
کہا (۳) مبارک وے جو دل کے غریب ہیں کیونکہ ۳ ۱۱
آسمان کی بادشاہت انہیں کی ہی (۴) مبارک ۴
وے جو غمگین ہیں کیونکہ تسلّی پاوینگے (۵) مبارک ۵ ۱۲
وے جو حلیم ہیں کیونکہ زمین کے وارث ہونگے
(۶) مبارک وے جو راستبازی کے بھوکے اور ۶
پیاسے ہیں کیونکہ آسودہ ہونگے (۷) مبارک وے ۷
جو رحم دل ہیں کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا (۸) مبارک ۸
وے جو پاک دل ہیں کیونکہ خدا کو دیکھینگے (۹) مبارک ۹
وے جو صلح کار ہیں کیونکہ خدا کے فرزند کہلائینگے
(۱۰) مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے ۱۰

جاتے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی
۱۱ ہی (۱۱) مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن
طعن کریں اور ستاویں اور ہر طرح کی بُری باتیں
۱۲ جھوٹ تمہارے حق میں کہیں (۱۲) شادمان ہو اور
خوشی کرو کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہی اِسلیئے کہ
اُنہوں نے نبیوں کو جو تم سے آگے تھے اسیطرح
ستایا ہی *

۱۳ (۱۳) تم زمین کے نمک ہو پر اگر نمک بگڑ جاوے
تو وہ کِس چیز سے مزہ دار کیا جائے وہ کسی کام
کا نہیں سِوا اِسکے کہ باہر پھینکا اور آدمیوں کے
۱۴ پانوں تلے روندا جاوے (۱۴) تم دنیا کی روشنی ہو

وہ شہر جو پہاڑ پر بسا ہی چھپ نہیں سکتا (۱۵) اور ۱۵
چراغ جلا کے پیمانے کے تلے نہیں بلکہ چراغدان
پر رکھتے ہیں تب سب کو جو گھر میں ہوں روشنی
دیتا ہی (۱۶) اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے ۱۶
سامنے چمکے تا کہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں
اور تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہی ستایش کریں ÷
(۱۷) یہہ گمان مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں ۱۷
کی کتابیں منسوخ کرنے آیا منسوخ کرنے نہیں
بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں (۱۸) کیونکہ میں تمہیں ۱۸
سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نجاوے
ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز ٹل

19 نجائیگا جب تک کہ سب کچھ پورا نہو (۱۹) پس
جو کوئی اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے
کو ٹال دیوے اور ویساہی آدمیونکو سکھاوے
آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلاویگا
پر جو اُنپر عمل کرے اور سکھاوے وہی آسمان
20 کی بادشاہت میں بڑا کہلاویگا (۲۰) کیونکہ میں
تمہیں کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں
اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہو تو
آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہوگے ❖
21 (۲۱) تم نے سُنا ہے کہ اگلوں سے کہا گیا خون
مت کر اور جو کوئی خون کرے عدالت کی سزا کے

لائق ہوگا (۲۲) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی ۲۲
اپنے بھائی پر بے سبب غصے ہو عدالت کی سزا
کے لائق ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو باولا
کہے بڑی عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو
اُسکو احمق کہے جہنم کی آگ کا سزاوار ہوگا (۲۳) پس ۲۳
اگر تو قربانگاہ میں اپنی نذر لیجاوے اور وہاں
تجھے یاد آوے کہ تیرا بھائی تجھ سے کچھ
مخالفت رکھتا ہے (۲۴) تو وہاں اپنی نذر قربانگاہ ۲۴
کے سامنے چھوڑ کے چلا جا پہلے اپنے بھائی سے
میل کر تب آکے اپنی نذر گذران (۲۵) اپنے ۲۵
مدعی سے جب تک کہ تو اُسکے ساتھ راہ میں ہے

جلد ملاپ کر نہ ہو کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالے
کرے اور قاضی تجھے پیادے کے سپرد کرے
۲۶ اور تو قید میں پڑے (۲۶) میں تجھے سچ کہتا ہوں
کہ جب تک تو کوڑی کوڑی ادا نہ کرے وہاں
سے ہرگز نہ چھوٹیگا ٭
۲۷ (۲۷) تم نے سُنا ہے کہ اگلوں سے کہا گیا زنا
۲۸ مت کر (۲۸) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی
شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے اپنے
۲۹ دل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا (۲۹) سو اگر تیری
دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال اور
اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لئے

یہہ فائدہ مند ہی کہ تیرا ایک عضو ہلاک ہووے
اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جاوے
(۳۰) اور اگر تیرا دہنا ہاتھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے ۳۰
اُسکو کاٹ اور اپنے پاس سے پھینکدے کیونکہ
تیرے لئے یہہ فائدہ مند ہی کہ تیرا ایک عضو
ہلاک ہووے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا
جاوے (۳۱) یہہ بھی کہا گیا کہ جو کوئی اپنی جورو ۳۱
کو چھوڑ دے اُسے طلاقنامہ لکھدے (۳۲) پر میں ۳۲
تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو حرامکاری
کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دیوے
اُس سے زنا کرواتا ہی اور جو کوئی چھوڑی

ہوئی سے بیاہ کرے زِنا کرتا ہی ❊

۳۳ (۳۳) پھر تم نے سُنا ہی کہ اگلوں سے کہا گیا
جھوٹی قسم مت کھا بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے
۳۴ لئے پوری کر (۳۴) پر میں تمہیں کہتا ہوں ہرگز
قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا
۳۵ تخت ہی (۳۵) نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے
پانوں کی چوکی ہی نہ یروشلیم کی کیونکہ وہ
۳۶ بادشاہ بزرگ کا شہر ہی (۳۶) اور نہ اپنے سر
کی قسم کھا کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا
۳۷ نہیں کرسکتا (۳۷) پر تمہاری گفتگو میں ہاں
کی ہاں اور نہیں کی نہیں ہو کیونکہ جو

اس سے زیادہ ہی سو شر سے ہوتا ہی *
(۳۸) تم نے سُنا ہی کہ کہا گیا آنکھہ کے ۳۸
بدلے آنکھہ اور دانت کے بدلے دانت
(۳۹) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ظالم کا مقابلہ ۳۹
نکرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ
مارے دوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے
(۴۰) اور اگر کوئی چاہے کہ تجھہ پر نالش کرے ۴۰
اور تیری قبا لے کُرتا بھی اُسے لینے
دے (۴۱) اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار ۴۱
لیجاوے اُسکے ساتھہ دو کوس چلا جا (۴۲) جو ۴۲
تجھہ سے مانگے اُسے دے اور جو تجھہ سے

قرض چاہے اُس سے مُنہ مت موڑ ٭
۴۳ (۴۳) تمنے سُنا ہی کہ کہا گیا اپنے پڑوسی
سے دوستی رکھہ اور اپنے دشمن سے
۴۴ عداوت (۴۴) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے
دشمنوں کو پیار کرو جو تم پر لعنت کریں اُنکے
لئے برکت چاہو جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا
بھلا کرو اور جو تمہیں دُکھہ دیویں اور ستاویں
۴۵ اُنکے لئے دعا مانگو (۴۵) تاکہ تم اپنے باپ
کے جو آسمان پر ہی فرزند ہو کیونکہ وہ اپنے
سورج کو شریروں اور نیکوں پر طالع کرتا اور
راستوں اور ناراستوں پر مینہہ برساتا ہی

(۴۶) کیونکہ جو تم اُنکو پیار کرو جو تمہیں پیار
کرتے ہیں تو تمہارے لئے کیا اجر ہی کیا
خراجگیر بھی یہہ نہیں کرتے ہیں (۴۷) اور اگر
تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو تو کیا زیادہ
کیا آیا خراجگیر بھی ایسا نہیں کرتے ہیں
(۴۸) پس تم کامل ہو جیسا تمہارا باپ جو آسمان
پر ہی کامل ہی ✣

چھٹواں باب

(۱) خبردار رہو کہ اپنی خیرات لوگوں کے
سامنے اُنہیں دکھلانے کے لئے مت کرو

نہیں تو تمہارے باپ سے جو آسمان پر ہے
۲ اجر نہ ملیگا (۲) پس جب تو خیرات کرے
اپنے سامہنے نرہی مت بجا جیسا ریاکار
عبادتخانوں اور راستوں میں کرتے ہیں
تاکہ لوگ اُنکی تعریف کریں میں تمہیں سچ
۳ کہتا ہوں کہ وے اپنا اجر پا چکے (۳) پر جب
تو خیرات کرے تو تیرا بایاں ہاتھہ نجانے کہ
۴ تیرا دہنا کیا کرتا ہے (۴) تاکہ تیری خیرات
پوشیدہ رہے اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں
دیکھتا ہے وہی ظاہر میں تجھے بدلا دیگا +
۵ (۵) اور جب تو دُعا مانگے ریاکاروں کی مانند

مت ہو کیونکہ وے عبادتخانوں میں اور
راستوں کے کونوں پر کھڑے ہوکے دعا
مانگنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنھیں دیکھیں
میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا اجر پاچکے
۶ (۶) لیکن جب تو دعا مانگے اپنی کوٹھری میں
جا اور اپنا دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے
جو پوشیدگی میں ہے دعا مانگ اور تیرا باپ
جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے ظاہر میں تجھے بدلا
۷ دیگا (۷) اور دعا مانگتے ہوئے غیرقوموں کی
طرح بک بک مت کرو کیونکہ وے سمجھتے ہیں
کہ اُنکے بہت بکنے سے اُنکی سُنی جائیگی (۸) پس

اُنکی مانند مت ہو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے
مانگنے کے پہلے جانتا ہی کہ تم کن کن چیزوں کے
۹ محتاج ہو (۹) سو تم اسی طرح دعا مانگو کہ ای
ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیرا نام مقدّس ہو
۶ ۱۰ (۱۰) تیری بادشاہت آوے تیری مرضی جیسی
۱۱ آسمان پر ہی زمین پر بھی ہووے (۱۱) ہماری روز
۱۲ کی روٹی آج ہمیں دے (۱۲) اور ہمارے قرض
ہمیں معاف کر جیسے ہم بھی اپنے قرضداروں کو
۱۳ معاف کرتے ہیں (۱۳) اور ہمیں آزمایش میں
مت ڈال بلکہ بُرائی سے بچا کیونکہ بادشاہت
اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرا ہی ہی آمین

(۱۴) کیونکہ اگر تم آدمیوں کو اُنکے قصور معاف ۱۴
کرو تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف
کریگا (۱۵) پر اگر تم آدمیوں کو انکے قصور معاف ۱۵
نہ کرو تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نکریگا*
(۱۶) اور جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی ۱۶
مانند ترش رو مت ہو کیونکہ وے اپنا مُنہہ
بنلتے ہیں کہ لوگ اُنہیں روزہ دار جانیں
میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا اجر پا چکے
(۱۷) پر جب تو روزہ رکھے اپنے سر پر چِکنائی لگا ۱۷
اور مُنہہ دھو (۱۸) تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ ۱۸
جو پوشیدہ ہے تجھے روزہ دار جانے اور تیرا باپ

جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی ظاہر میں تجھے بدلا دیگا ٭
۱۹ (۱۹) اپنے واسطے مال زمین پر جمع مت کرو
جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتا ہی اور جہاں چور
۲۰ سیندھ دیتے اور چُراتے ہیں (۲۰) بلکہ مال
اپنے لئے آسمان پر جمع کرو جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ
خراب کرتا اور نہ چور سیندھ دیتے اور چراتے ہیں
۲۱ (۲۱) کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی وہاں تمہارا دل
۲۲ بھی ہوگا (۲۲) بدن کا چراغ آنکھہ ہی پس اگر
تیری آنکھہ صاف ہو تو تیرا سارا بدن روشن
۲۳ ہوگا (۲۳) پر اگر تیری آنکھہ بُری ہو تو تیرا سارا
بدن اندھیرا ہوگا پس اگر وہ روشنی جو تجھہ میں

ہے تاریک ہو جاوے تو کیسی تاریکی ہوگی +
(۲۴) کوئی دو خاوند کی خدمت نہیں کر سکتا ۲۴
اسلیئے کہ یا ایک سے دشمنی رکھیگا اور دوسرے
سے دوستی یا ایک سے لگا رہیگا اور دوسرے کو
ناچیز جانیگا تم خدا اور ممون دونوں کی خدمت
نہیں کر سکتے (۲۵) اِس لئے میں تمہیں کہتا ہوں ۲۵
اپنی زندگی کے لئے اندیشہ مت کرو کہ ہم کیا کھائینگے
اور کیا پیئینگے نہ اپنے بدن کے لئے کہ کیا پہنینگے
کیا جان خوراک سے بہتر نہیں اور بدن پوشاک
سے (۲۶) ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ وے
نہ بوتے نہ لوتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے

ہیں توبھی تمہارا آسمانی باپ اُنکی پرورش کرتا
۲۷ ہی کیا تم اُنسے بہتر نہیں ہو (۲۷) تم میں کون ہی
جو اندیشہ کرکے اپنے قد کو ایک ہاتھہ بڑھا سکتا ہی
۲۸ (۲۸) اور پوشاک کا کیوں اندیشہ کرتے ہو جنگلی
سوسنوں کو دیکھو کیسے بڑھتے ہیں نہ محنت کرتے
۲۹ نہ کاتتے ہیں (۲۹) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ سلیمان
بھی اپنی ساری شوکت میں اُنمیں سے ایک کی
۳۰ مانند پہنے نہ تھا (۳۰) پس اگر خدا کھیت کی
گھاس کو جو آج ہی اور کل تنور میں جھونکی جاتی ہی
یوں پہناتا ہی تو اے کم اعتقادو کیا تم کو زیادہ
۳۱ نہ پہنائیگا (۳۱) اسلیئے اندیشہ مت کرو کہ ہم کیا

کھائینگے یا کیا پئینگے یا کیا پہنینگے (۳۲) کیونکہ ۳۲
غیرقومیں ان سب چیزوں کی تلاش میں ہیں
اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم اُن سب
چیزوں کے محتاج ہو (۳۳) پر تم پہلے خدا کی ۳۳
بادشاہت اور اُسکی راستی کو ڈھونڈو تو یہ
سب چیزیں تمہیں ملینگی (۳۴) پس کل کے لئے ۳۴
فکر مت کرو کیونکہ کل اپنی چیزوں کی آپ
ہی فکر کرلیگا آج کا دُکھہ آج ہی کے لئے
بس ہے +

ساتواں باب

۱ (۱) الزام مت لگاؤ تا کہ تم پر الزام نہ لگایا
۲ جاوے (۲) کیونکہ جو الزام تم لگاتے ہو وہی تم پر
لگایا جائیگا اور جس ناپ سے تم ناپتے ہو اُسی
۳ سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا (۳) اور تنکے کو
جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے کیوں دیکھتا ہے
لیکن شہتیر پر جو تیری آنکھ میں ہے نظر نہیں
۴ کرتا (۴) یا کیونکر اپنے بھائی کو کہتا ہے کہ ٹھہر
تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے لا نکال دوں اور
۵ دیکھ تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے (۵) اے ریاکار

پہلے شہتیر کو اپنی آنکھہ سے نکال تب تنکے
کو اپنے بھائی کی آنکھہ سے اچھّی طرح دیکھکے
نکال سکیگا ٭
(۶) جو پاک ہی کُتّوں کو مت دو اور اپنے ۶
موتی سؤاروں کے آگے مت پھینکو ایسا نہو کہ
وے اُنہیں پامال کریں اور پھر کر تمہیں پھاڑیں ٭
(۷) مانگو تو تمہیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو تم پاؤگے ۷
کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا (۸) کیونکہ ۸
جو مانگتا ہی لیتا ہی اور جو ڈھونڈھتا ہی پاتا ہی اور
جو کھٹکھٹاتا ہی اُسکے واسطے کھولا جائیگا (۹) یا تم ۹
میں کون آدمی ہی کہ اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹی

۱۰ مانگے تو وہ اُسے پتھر دیوے (۱۰) یا اگر مچھلی
۱۱ مانگے اُسے سانپ دے (۱۱) پس جب کہ
تم بُرے ہو کے اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں
۶ دینی جانتے ہو تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے
اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں کتنی زیادہ
۱۲ اچھی چیزیں دیگا (۱۲) پس سب کچھ جو تم چاہتے
۷ ہو کہ لوگ تم سے کریں وہی تم بھی اُنسے کرو
۸ کیونکہ توریت اور نبیوں کا مطلب یہی ہے ✣
۱۳ (۱۳) تنگ دروازے سے داخل ہو کیونکہ
۹ چوڑا ہے وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ رستہ
جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور بہت ہیں جو اُس سے

۱۴ داخل ہوتے ہیں (۱۴) کیا ہی تنگ ہے وہ دروازہ
اور سکری ہے وہ راہ جو زندگی کو پہنچاتی ہے اور
تھوڑے ہیں جو اُسے پاتے ہیں ✢

۱۵ (۱۵) جھوٹے نبیوں سے خبردار ہو جو تمہارے
پاس بھیڑوں کے لباس میں آتے ہیں پر باطن
۱۶ میں پھاڑنیوالے بھیڑیے ہیں (۱۶) تم اُنہیں
اُنکے پھلوں سے پہچانوگے کیا کانٹوں سے
انگور یا اونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے
۱۷ ہیں (۱۷) اِسی طرح ہر اچھا درخت اچھے پھل
۱۸ لاتا اور بُرا درخت بُرے پھل لاتا ہے (۱۸) اچھا
درخت بُرے پھل نہیں لا سکتا نہ بُرا درخت

۱۹ اچھے پھل لا سکتا ہی (۱۹) ہر درخت جو
اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا
۲۰ جاتا ہی (۲۰) پس اُن کے پھلوں سے اُنھیں
پہچانوگے ÷
۲۱ (۲۱) نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا
ہی آسمان کی بادشاہت میں داخل ہوگا مگر
وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر
۲۲ چلتا ہی (۲۲) اُس دن بہتیرے مجھے
کہینگے ای خداوند ای خداوند کیا ہمنے تیرے
نام سے نبوّت نہیں کی اور تیرے نام سے
دیووں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت

سی کرامات نہیں دکھلائیں (۲۳) اور اُسوقت ۲۳
میں اُنسے صاف کہونگا کہ میں کبھی تمسے واقف
نہ تھا اے بدکارو میرے پاس سے دور ہو ۞
(۲۴) پس ہر کوئی جو میری یے باتیں سُنتا ۲۴
اور اُنپر عمل کرتا ہے اُس کو عقلمند آدمی سے
تشبیہ دیتا ہوں جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا
(۲۵) اور مینہہ برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں ۲۵
چلیں اور اُس گھر پر زور مارا لیکن وہ نہ گرا کیونکہ
اُس کی نیو چٹان پر ڈالی گئی تھی (۲۶) پر ہر کوئی ۲۶
جو میری یہہ باتیں سُنتا اور اُنپر عمل نہیں
کرتا ہے وہ بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا

۲۷ جس نے اپنا گھر ریتی پر بنایا (۲۷) اور مینہہ برسا
اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس
گھر پر زور مارا اور وہ گر پڑا اور اُس کا گرنا
۲۸ بڑا ہوا (۲۸) اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یے باتیں
کہہ چکا تو لوگ اُسکی تعلیم سے دنگ ہوئے
۲۹ (۲۹) کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں بلکہ اختیار
والے کے طور پر سکھاتا تھا ؛

آٹھواں باب

۱ (۱) جب وہ پہاڑ سے اُترا بہت لوگ اُسکے
۲ پیچھے ہوئے (۲) اور دیکھو ایک کوڑھی نے

آگے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند اگر تو
چاہے تو مجھے صاف کر سکتا ہی (۳) اور یسوع ۳
نے ہاتھہ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا میں
چاہتا ہوں تو صاف ہو اور وونہیں اُس کا
کوڑھہ جاتا رہا (۴) اور یسوع نے اُسے کہا ۴
خبردار کسی سے مت کہہ بلکہ جا اپنے تئیں
کاہن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی ہی
گذران تاکہ اُنپر گواہی ہو *

(۵) اور جب کفرناحم میں داخل ہوا ایک ۵
صوبہ دار اُس پاس آیا اور اُسکی منت کرکے کہا
(۶) ای خداوند میرا چھوکرا فالج کا مارا گھر میں پڑا ۶

۷ اور نہایت دُکھہ میں ہی (۷) اور یسوع نے اُسے
۸ ۳ کہا میں آکے اُسکو چنگا کرونگا (۸) اور صوبہ دار
نے جواب دیکے کہا ای خداوند میں اِس لایق
نہیں کہ تو میری چھت تلے آوے بلکہ صرف بات
۴ ہی کہہ تو میرا چھوکرا چنگا ہو جایگا ॰
۹ (۹) کیونکہ میں بھی آدمی ہوں دوسرے کے
اختیار میں اور سپاہی میرے حکم میں ہیں اور
جب ایک کو کہتا ہوں جا تو وہ جاتا ہی اور
۵ دوسرے کو کہ آ تو وہ آتا ہی اور اپنے نوکر کو
۱۰ کہہ کر تو وہ کرتا ہی (۱۰) یسوع نے سُنکر تعجب
۶ کیا اور اُنکو جو پیچھے آتے تھے کہا میں تمہیں

سچ کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اِسرائیل
میں بھی نہ پایا (۱۱) اور میں تمہیں کہتا ہوں ۱۱ ۱۵
کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے اور
ابرہام اور اسحاق اور یعقوب کے ساتھ
آسمان کی بادشاہت میں بیٹھینگے (۱۲) پر ۱۲ ۱۶
بادشاہت کے فرزند باہر کے اندھیرے
میں ڈالے جائینگے وہاں رونا اور دانت ۱۷
پیسنا ہوگا (۱۳) اور یسوع نے صوبہ دار کو ۱۳
کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے لئے ہو
اور اُسی گھڑی اُسکا چھوکرا چنگا ہو گیا ✣
(۱۴) اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے ۱۴ ۱۸

دیکھا کہ اُسکی ساس پڑی اور اُسے تپ
۱۵ چڑھی ہی (۱۵) اور اُسکا ہاتھہ چھوا اور تپ
اُسپر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھی اور اُن کی
خدمت کرنے لگی ٭
۱۶ (۱۶) جب شام ہوئی اُسکے پاس بہت
دیوانوں کو لائے اور اُسنے روحوں کو دور
۱۷ اور سب بیماروں کو چنگا کیا (۱۷) تاکہ جو اشعیا
نبی کی معرفت کہا گیا پورا ہووے کہ اُسنے
آپ ہی ہماری ماندگیاں لے لیں اور ہماری
بیماریاں اُٹھائیں ٭
۱۸ (۱۸) اور جب یسوع نے بہت بھیڑیں اپنے

آس پاس دیکھیں پار جانے کا حکم دیا (۱۹) اور ۱۹
ایک فقیہہ نے آکے اُسسے کہا ای اُستاد
جہاں کہیں تو جاوے میں تیرے پیچھے چلونگا
(۲۰) اور یسوع نے اُسسے کہا کہ لومڑیوں ۲۰
کو ماندیں اور ہوا کے پرندوں کو بسیرے
ہیں پر انسان کے بیٹے کو جگہہ نہیں جہاں
اپنا سر دھرے (۲۱) اور دوسرے نے اُسکے ۲۱
شاگردونمیں سے اُسکو کہا اے خداوند مجھے اجازت
دے کہ پہلے جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں
(۲۲) پر یسوع نے اُسے کہا تو میرے پیچھے ہولے ۲۲
اور مُردونکو اپنے مُردے گاڑنے دے ٭

۲۳ (۲۳) اور وہ ناؤ پر چڑھا اور اُسکے شاگرد
۲۴ اُسکے پیچھے ہو لئے (۲۴) اور دیکھو دریا میں ایسی
بڑی آندھی آئی کہ ناؤ لہروں میں چھپ گئی
۲۵ پر وہ سوتا تھا (۲۵) تب اُسکے شاگردوں نے
پاس آکے اُسے جگایا اور کہا اے خداوند ہمیں بچا
۲۶ کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں (۲۶) اور اُسنے اُنہیں
کہا ای کم اعتقادو کیوں ڈرتے ہو تب اُسنے
اُٹھکے ہوا اور دریا کو ڈانٹا اور بڑا چین ہو گیا
۲۷ (۲۷) اور لوگوں نے تعجب کیا اور کہا کہ یہہ کیسا
آدمی ہی کہ ہوا اور دریا بھی اُسکی مانتے ہیں ❊
۲۸ (۲۸) اور جب وہ اُس پار گرگسیوں کے ملک

میں آیا دو دیوانے اُسے ملے جو قبروں سے
نکلے اور بہت تند تھے یہاں تک کہ کوئی اُس
راستے سے چل نہ سکتا تھا (۲۹) اور دیکھو ۲۹
اُنہوں نے چِلّا کے کہا ای یسوع خدا کے
بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام کیا تو یہاں آیا ہی
کہ وقت سے پہلے ہمیں دُکھ دے (۳۰) اور ۳۰
اُنسے تھوڑی دور بہت سؤاروں کا غول
چرتا تھا (۳۱) سو دیووں نے اُسکی منت کی ۳۱
اور کہا اگر تو ہمکو نکالتا ہی تو ہمیں سؤاروں
کے غول میں بھیج (۳۲) اور اُس نے اُنہیں کہا ۳۲
جاؤ اور وے نکل کے سؤاروں کے غول میں

پیٹھہ گئے اور دیکھو سؤاروں کا سارا غول
کڑاڑے پر سے دریا میں کودا اور پانی میں
۳۳ ہلاک ہوا (۳۳) اور چرانیوالے بھاگے اور شہر
میں جا کے سب ماجرا اور دیوانوں کا احوال
۳۴ بیان کیا (۳۴) اور دیکھو سارا شہر یسوع کی
ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھکے مِنّت کی کہ
اُن کی سرحدوں سے نکل جاوے ✢

نواں باب

۱ (۱) اور ناؤ پر چڑھکے پار اُترا اور اپنے شہر
۲ میں آیا (۲) اور دیکھو ایک مفلوج کو جو چارپائی

پر پڑا تھا اُس پاس لائے اور یسوع نے اُنکا ایمان
دیکھکر مفلوج کو کہا اَی بیٹے خاطر جمع رکھہ تیرے
گناہ تجھے معاف ہوئے (۳) اور دیکھو بعضے ۳
فقیہوں نے اپنے جی میں کہا کہ یہہ کفر بکتا ہی
(۴) پر یسوع نے اُنکے گمان جانکے کہا کیوں ۴
اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے ہو (۵) کہ کونسا ۵
آسان ہی کیا یہہ کہنا کہ گناہ تجھے معاف ہوئے
یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل (۶) پر اِسلئے کہ تم ۶
جانو کہ انسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف
کرنے کا اختیار ہی سو اُسنے مفلوج کو کہا اُٹھکر
اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا (۷) اور ۷

۸ وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا (۸) اور لوگوں نے یہہ
دیکھکر تعجب کیا اور خدا کی ستایش کی جسنے ایسی
قدرت آدمیوں کو بخشی ؂

۹ (۹) اور یسوع نے وہاں سے آگے بڑھکے
متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے
دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے ہولے اور وہ اُٹھکے
۱۰ اُسکے پیچھے ہولیا (۱۰) اور یوں ہوا کہ جب وہ گھر میں
کھانے بیٹھا تھا تو دیکھو بہت سے خراجگیر اور گنہگار
آکے یسوع اور اُسکے شاگردونکے ساتھہ کھانے بیٹھے
۱۱ (۱۱) اور فریسیوں نے یہہ دیکھکر اُسکے شاگردونکو کہا
تمہارا اُستاد خراجگیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ

۱۲ کیوں کھاتا ہی (۱۲) یسوع نے یہہ سُنکر اُنہیں کہا
تندرستوں کو حکیم کی حاجت نہیں بلکہ بیماروں کو
۱۳ (۱۳) پر تم جاکے اُسکے معنی دریافت کرو کہ میں
قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں کیونکہ
راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ
کے لئے بُلانے آیا ہوں ✣

۱۴ (۱۴) اُسوقت یوحنّا کے شاگرد اُس پاس آئے
اور بولے کہ ہم اور فریسی کیوں بہت روزہ رکھتے
۱۵ ہیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے (۱۵) اور
یسوع نے اُنہیں کہا کیا براتی جب تک دولہا
اُنکے ساتھہ ہی غمگین ہو سکتے ہیں پر وے دن

آوینگے کہ جب دولہا اُنسے جُدا کیا جائیگا تب
۱۶ وے روزہ رکھینگے (۱۶) اور کوئی کورے
کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر نہیں لگاتا ہی
کیونکہ وہ ٹکڑا پوشاک سے کچھہ کھینچ لیتا اور چیر
۱۷ بڑھ جاتی ہی (۱۷) اور نہ نئی شراب پُرانی مشکوں
میں بھرتے ہیں نہیں تو مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور
شراب بہہ جاتی ہی اور مشکیں برباد ہوتی ہیں
بلکہ نئی شراب نئی مشکوں میں بھرتے ہیں تو
دونوں بچی رہتی ہیں ❊
۱۸ (۱۸) جب وہ یے باتیں اُنسے کہہ رہا تھا
دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا

میری بیٹی ابھی مر گئی پر تو آکر اپنا ہاتھ اُسپر
رکھہ اور وہ جئیگی (۱۹) اور یسوع اُٹھکے اپنے ۱۹
شاگردوں کے ساتھہ چلا ✣
(۲۰) اور دیکھو ایک عورت نے جسکا بارہ برس ۲۰
سے لہو جاری تھا پیچھے سے آکے اُسکے کپڑے
کا دامن چھُوا (۲۱) کیونکہ اپنے جیمیں کہا کہ اگر ۲۱
صرف اُسکا کپڑا چھوؤں تو چنگی ہو جاؤنگی
(۲۲) تب یسوع نے پھرکے اور اُسے دیکھکر کہا ۲۲
اَی بیٹی خاطر جمع رکھہ کہ تیرے ایمان نے
تجھے بچایا سو عورت اُسی گھڑی سے چنگی
ہو گئی (۲۳) اور جب یسوع سردار کے گھر میں ۲۳

آیا اور بانسلی بجانیوالوں اور بھیڑ کو غل مچاتے
۲۴ دیکھا تو اُنہیں کہا (۲۴) کنارے ہو کہ لڑکی
نہیں مرگئی بلکہ سوتی ہی اور وے اُسپر ہنسے
۲۵ (۲۵) پر جب بھیڑ نکالی گئی تھی اُس نے اندر
۲۶ جا کے اُسکا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی (۲۶) اور
اُسکی شُہرت اُس تمام ملک میں پھیل گئی ✣

۲۷ (۲۷) جب یسوع وہاں سے روانہ ہوا دو
اندھے اُسکے پیچھے پُکارتے اور کہتے آئے
۲۸ کہ ای داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر (۲۸) اور جب
وہ گھر میں پُہنچا اندھے اُس پاس آئے اور
یسوع نے اُنہیں کہا کیا تمہیں اعتقاد ہی کہ

میں یہہ کرسکتا ہوں وے بولے ہاں ای خداوند
(۲۹) تب اُسنے اُنکی آنکھونکو چھُوا اور کہا تمہارے ۲۹
ایمان کے موافق تمہارے لئے ہو (۳۰) اور اُنکی ۳۰
آنکھیں کھُل گئیں اور یسوع نے اُنہیں تاکید
کرکے کہا خبردار کوئی نہ جانے (۳۱) پر اُنہوں ۳۱
نے نکل کے اُس تمام ملک میں اُسکی شُہرت
پھیلائی ؛

(۳۲) جسوقت وے نکلے دیکھو لوگ ایک ۳۲
گونگا دیوانہ اُس پاس لائے (۳۳) اور جب دیو ۳۳
نکالا گیا تھا گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب
کرکے کہا ایسا کبھی اسرائیل میں نہ دیکھا گیا

۳۴ (۳۴) پر فریسیوں نے کہا کہ وہ دیوؤں کے سردار
۳۵ کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہی (۳۵) اور یسوع
سب شہروں اور بستیوں میں اُنکے عبادتخانوں
میں سکھلاتا اور بادشاہت کی خوشخبری دیتا
اور لوگوں کی سب بیماری اور سب دُکھہ درد کو
دور کرتا پھرا ✣
۳۶ (۳۶) اور جب اُسنے بھیڑوں کو دیکھا اُسکو
اُنپر رحم آیا کیونکہ وے عاجز اور پریشان تھیں
۳۷ جیسے بھیڑیں جنکا چرواہا نہیں (۳۷) تب اُسنے
اپنے شاگردوں کو کہا کہ فصل تو بہت ہی پر
۳۸ مزدور تھوڑے (۳۸) پس فصل کے مالک کی

منّت کرو کہ مزدور اپنی فصل میں بھیجدے ؞

دسواں باب

١ (١) اور اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو
پاس بُلا کے اُنہیں ناپاک روحوں پر اِختیار
بخشا تاکہ اُنکو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری
٢ اور دُکھ درد کو دور کریں (٢) اور بارہ رسول
کے یہ نام ہیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے
اور اُسکا بھائی اندریاس زبدی کا بیٹا یعقوب
٣ اور اُسکا بھائی یوحنّا (٣) فیلبوس اور برتولما
تھوما اور متی خراجگیر اور حلفا کا بیٹا یعقوب

۴ اور لبی جو تدی کہلاتا ہے (۴) شمعون کنعانی اور
یہوداہ اسکریوطی جسنے اُسے حوالے بھی کیا
۵ (۵) اِن بارہوں کو یسوع نے بھیجا اور اُنہیں حکم
دیکے کہا کہ غیر قوموں کی طرف مت جاؤ اور
سامریوں کے کسی شہر میں داخل مت ہوؤ
۶ (۶) بلکہ خصوصاً اِسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی
۷ بھیڑوں کے پاس جاؤ (۷) اور چلتے چلتے
منادی کرو اور کہو کہ آسمان کی بادشاہت
۸ نزدیک آئی (۸) بیماروں کو چنگا کرو مُردوں کو
جلاؤ کوڑھیوں کو صاف کرو دیوؤں کو نکالو
۹ تم نے مُفت پایا مفت دو (۹) نہ سونا نہ روپا

نہ تانبا اپنے کمربندوں میں رکھو (۱۰) راستے ۱۰
کے لئے نہ جھولی نہ دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی
لو کیونکہ مزدور اپنی خوراک کے لائق ہے (۱۱) اور ۱۱
جس شہر یا بستی میں داخل ہو دریافت کرو کہ
کون اُسمیں لائق ہے اور جب تک روانہ نہو
وہیں رہو (۱۲) اور گھر میں جاکے اُسے سلام کرو ۱۲
(۱۳) اور اگر گھر لائق ہو تو تمہارا سلام اُسپر پہنچے ۱۳
پر اگر لائق نہو تو تمہارا سلام تمپر پھرے (۱۴) اور ۱۴
جو کوئی تمہیں قبول نہ کرے اور نہ تمہاری باتیں
سُنے اُس گھر یا اُس شہر سے نکل کے اپنے
پانوٗں کی گرد جھاڑدو (۱۵) میں تمہیں سچ ۱۵

کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورا
کی زمین کا حال اُس شہر کے حال سے
آسان ہوگا ؛
۱۶ (۱۶) دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں
میں بھیجتا ہوں پس سانپوں کی طرح ہوشیار
۱۷ اور کبوتروں کی مانند بے بد ہوؤ (۱۷) پر آدمیوں
سے خبردار رہو کیونکہ وے تمہیں عدالتوں
میں حوالے کرینگے اور اپنے عبادتخانوں
۱۸ میں کوڑے مارینگے (۱۸) اور تم میرے سبب
حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے
۱۹ جاؤگے کہ اُنپر اور غیر قوموں پر گواہی ہو (۱۹) لیکن

جب وے تمہیں حوالہ کریں اندیشہ مت کرو
کہ ہم کس طرح یا کیا کہیں کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا
سو اُسی گھڑی تمہیں دیا جائیگا (۲۰) کیونکہ کہنیوالے ۲۰
تم ہی نہیں ہو بلکہ تمہارے باپ کی روح ہے
جو تم میں بولتی ہے (۲۱) پر بھائی بھائی کو اور ۲۱
باپ لڑکے کو قتل کے لئے حوالے کریگا اور
لڑکے اپنے ماباپ کے خلاف کھڑے ہونگے
اور اُنہیں مروا ڈالینگے (۲۲) اور میرے نام ۲۲
کے سبب سب تمسے دشمنی کرینگے پر وہ جو
آخر تک صبر کریگا سو ہی نجات پاویگا (۲۳) پر ۲۳
جب تمہیں ایک شہر میں ستاویں تو دوسرے

کو بھاگ جاؤ کہ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تم
اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکو گے
۲۴ جب تک کہ اِنسان کا بیٹا نہ آلے (۲۴) شاگرد
اُستاد سے بڑا نہیں نہ نوکر اپنے خاوند سے
۲۵ کافی ہے (۲۵) شاگرد کے لئے کہ اپنے اُستاد کی
مانند ہو اور نوکر اپنے خاوند کی مانند جو اُنہوں
نے گھر کے مالک کو باعلزبول کہا ہے تو کتنا
۲۶ زیادہ اُسکے گھر والوں کو نہ کہینگے (۲۶) پس اُنسے
مت ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھنپی نہیں جو کھولی
۲۷ نہ جائیگی اور نہ چھپی جو جانی نہ جائیگی (۲۷) جو کچھ
میں تمہیں اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو

اور جو کچھ تم کانوں کان سُنتے ہو کوٹھوں پر منادی
کرو (۲۸) اور اُنسے جو بدن کو قتل کرتے پر جان کو ۲۸
قتل نہیں کر سکتے ہیں مت ڈرو بلکہ اُس سے ڈرو
جو جان اور بدن دونوں کو جہنّم میں ہلاک کر سکتا ہی
(۲۹) کیا پیسے کو دو چڑیاں نہیں بکتیں اور اُنمیں سے ۲۹
ایک بھی تمہارے باپ کی بے مرضی زمین پر
نہیں گرتی ہی (۳۰) بلکہ تمہارے سر کے بال بھی ۳۰
گِنے ہیں (۳۱) پس مت ڈرو تم بہت چڑیوں سے ۳۱
بہتر ہو (۳۲) سو جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار ۳۲
کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی
اُسکا اقرار کرونگا (۳۳) پر جو کوئی آدمیوں کے آگے ۳۳

میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو
۳۴ آسمان پر ہے اُسکا انکار کرونگا (۳۴) یہہ مت سمجھو کہ
میں زمین پر صُلح کروانے آیا صُلح کروانے نہیں بلکہ
۳۵ تلوار چلوانے آیا ہوں (۳۵) کیونکہ میں آدمی کو اُسکے
باپ اور بیٹی کو اُسکی ما اور بہو کو اُسکی ساس سے
۳۶ جُدا کرنے آیا ہوں (۳۶) اور آدمی کے دشمن اُسکے
۳۷ گھر ہی کے لوگ ہونگے (۳۷) جو کوئی باپ یا ما کو
مجھہ سے زیادہ پیار کرتا ہی میرے لائق نہیں
اور جو بیٹے یا بیٹی کو مجھسے زیادہ پیار کرتا ہی میرے
۳۸ لائق نہیں (۳۸) اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھاکے
۳۹ میرے پیچھے نہیں آتا ہی میرے لائق نہیں (۳۹) جو

کوئی اپنی جان بچاتا ہی اُسے کھوئیگا اور جو میرے
واسطے اپنی جان کھوتا ہی اُسے پائیگا ✣
۴۰ (۴۰) جو تمہیں قبول کرتا ہی مجھے قبول کرتا ہی
اور جو مجھے قبول کرتا ہی اُسے جسنے مجھے بھیجا قبول
۴۱ کرتا ہی (۴۱) جو کوئی نبی کے نام پر نبی کو قبول
کرتا ہی نبی کا اجر پاویگا اور جو راستباز کے
نام پر راستباز کو قبول کرتا ہی راستباز کا اجر
۴۲ پاویگا (۴۲) اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے
ایک کو شاگرد کے نام پر فقط ایک پیالہ ٹھنڈا
پانی پلاویگا میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا
اجر نہ کھوئیگا ✣

گیارھواں باب

۱ (۱) اور یوں ہوا کہ جب یسوع اپنے بارہ[۱۲]
شاگردوں کو حکم دیچکا تو وہاں سے چلا گیا
کہ اُنکے شہروں میں سکھلاوے اور منادی
۲ کرے (۲) اور یوحنّا نے قید خانے میں مسیح کے
کام سُنکر اور اپنے شاگردوں میں سے دو کو
۳ بھیجکے اُسے کہا (۳) کیا آنیوالا توہی ہے یا ہم دوسرے
۴ کی راہ تکیں (۴) اور یسوع نے جواب دیکے
اُنہیں کہا کہ جاکے جو کچھ سُنتے اور دیکھتے ہو
۵ یوحنّا سے بیان کرو (۵) کہ اندھے دیکھتے اور

لنگڑے چلتے ہیں کوڑھی صاف ہوتے اور
بہرے سُنتے ہیں مُردے جی اُٹھتے ہیں اور
غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے (۶) اور ۶
مبارک وہ ہے جو میری بابت ٹھوکر نہ کھاوے +
(۷) جب وے روانہ ہوئے یسوع یوحنّا ۷
کی بابت لوگوں کو کہنے لگا کہ تم کیا دیکھنے جنگل
میں گئے کیا سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہے (۸) پھر تم ۸
کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد جو مہین کپڑے
پہنے ہے دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں بادشاہوں
کے محلوں میں ہیں (۹) پھر تم کیا دیکھنے گئے ۹
کیا نبی ہاں میں تمہیں کہتا ہوں بلکہ نبی سے

۱۰ بڑا (۱۰) کیونکہ یہہ وہی ہی جس کی بابت لکھا ہی
کہ دیکھہ میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ہوں
۱۱ جو تیری راہ تیرے آگے طیار کریگا (۱۱) میں
تمہیں سچ کہتا ہوں کہ اُنمیں جو عورتوں سے
پیدا ہوئے یوحنّا بپتسما دینیوالے سے کوئی بڑا
مبعوث نہیں ہوا لیکن جو آسمان کی بادشاہت
۱۲ میں اوروں سے چھوٹا ہی اُس سے بڑا ہی (۱۲) یوحنّا
بپتسما دینیوالے کے دنوں سے اب تک آسمان
کی بادشاہت پر زور ہوتا ہی اور زور مارنیوالے
۱۳ اُسے قبضے میں لاتے ہیں (۱۳) کیونکہ سب نبیوں
۱۴ اور توریت نے یوحنّا تک نبوت کی (۱۴) اور ا

چاہو تو قبول کرو الیاس جو آنیوالا تھا یہی ہے (۱۵) جسکے ۱۵
کان سُننے کو ہوں سُن لے ٭

(۱۶) لیکن اس زمانے کے لوگوں کو کس سے ۱۶
تشبیہ دوں وے لڑکوں کی مانند ہیں جو
بازاروں میں بیٹھ کے اپنے یارونکو پُکارتے
اور کہتے ہیں (۱۷) کہ ہمنے تمہارے واسطے بانسلی ۱۷
بجائی اور تم نہ ناچے ہمنے تمہارے لئے ماتم
کیا اور تمنے چھاتی نہ پیٹی (۱۸) کیونکہ یوحنّا نکھاتا ۱۸
نہ پیتا آیا اور وے کہتے ہیں کہ اُس پر دیو ہے
(۱۹) اِنسان کا بیٹا کھاتا پیتا آیا اور وے کہتے ۱۹
ہیں کہ دیکھو کھاؤ اور شرابی خراجگیروں اور

گنہگاروں کا دوست اور حکمت اپنے فرزندوں
سے تصدیق کیجاتی ہی ✣
۲۰ (۲۰) تب اُن شہروں کو جن میں اُسکے بہت سے
معجزے ظاہر ہوئے ملامت کرنے لگا کیونکہ اُنہوں
۲۱ نے توبہ نہ کی (۲۱) کہ ہائے خورازین تجھپر افسوس
ہائے بیت صیدا تجھپر افسوس کیونکہ یے معجزے
جو تم میں دکھائے گئے اگر صور اور صیدا میں
دکھائے جاتے تو ٹاٹ اوڑھکے اور خاک
۲۲ میں بیٹھکے کب کی توبہ کرتے (۲۲) پس میں
تمہیں کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا
۲۳ کا حال تمہارے حال سے آسان ہوگا (۲۳) اور

تو اَی کفرناحوم جو آسمان تک بلند ہوا دوزخ
میں گرایا جائیگا کیونکہ یہ معجزے جو تجھ میں
دکھائے گئے اگر سدوم میں دکھائے جاتے
تو آج تک قایم رہتا (۲۴) پس میں تمہیں کہتا ہوں ۲۴
کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک کا حال
تمہارے حال سے آسان ہوگا ÷
(۲۵) اُسوقت یسوع پھر کہنے لگا کہ اَی باپ ۲۵
آسمان اور زمین کے مالک میں تیری ستایش
کرتا ہوں کہ تو نے اِن باتوں کو عالموں اور
داناؤں سے چھپایا اور بچّوں پر ظاہر کیا (۲۶) ہاں ۲۶
اَی باپ کیونکہ یونہیں تجھے پسند آیا (۲۷) سب ۲۷

کچھہ میرے باپ سے مجھے سونپا گیا اور کوئی
بیٹے کو نہیں پہچانتا مگر باپ اور کوئی باپ
کو نہیں پہچانتا مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا
ظاہر کیا چاہے ÷

۲۸ (۲۸) اے سب تھکے اور بوجھہ سے دبے
لوگو میرے پاس آؤ اور میں تمہیں آرام دونگا
۲۹ (۲۹) میرا جوا اپنے اوپر اُٹھا لو اور مجھسے سیکھو
کیونکہ میں حلیم اور دل سے فروتن ہوں اور
۳۰ تم اپنی جانوں کے لئے آرام پاؤگے (۳۰) کیونکہ
میرا جوا ملایم اور میرا بوجھہ ہلکا ہے ÷

بارھواں باب

1 (۱) اُسوقت یسوع سبت کے دن کھیتوں
میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد بھوکے تھے
2 اور بالیں توڑنے اور کھانے لگے (۲) تب
فریسیوں نے دیکھکے اُسے کہا دیکھہ تیرے
شاگرد وہ کرتے ہیں جو سبت کو کرنا روا نہیں
3 (۳) پر اُسنے اُنہیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو
داؤد نے کیا جب وہ اور اُس کے ساتھی بھوکے
4 تھے (۴) کہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر
کی روٹیاں کھائیں جنکا کھانا نہ اُسکو اور نہ اُسکے

۵ ساتھیوں کو مگر فقط کاہنوں کو روا تھا (۵) یا کیا
تمنے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت
کے دن ہیکل میں سبت کی حُرمت نہیں کرتے
۶ توبھی بیقصور ہیں (۶) اور میں تمہیں کہتا ہوں
۷ کہ یہاں ایک ہی جو ہیکل سے بھی بڑا ہی (۷) پر
اگر تم جانتے کہ یہہ کیا ہی کہ میں قربانی کو نہیں
بلکہ رحم کو چاہتا ہوں تو بیگناہوں کو گنہگار
۸ نہ ٹھہراتے (۸) کیونکہ اِنسان کا بیٹا سبت کا
۹ بھی خُداوند ہی (۹) اور وہاں سے روانہ ہوکے
اُنکے عبادت خانے میں گیا +
۱۰ (۱۰) اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جس کا

ہاتھ سوکھا تھا اور اُنہوں نے اِس ارادے
سے کہ اُسپر نالش کریں اُسے پوچھا اور کہا
کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی (۱۱) اُسنے ۱۱
اُنہیں کہا تم میں کون آدمی ہی جسکی ایک بھیڑ
ہو اور اگر وہ سبت کو گڑھے میں گرے اُسے
پکڑ کے نہ نکالے (۱۲) پس آدمی بھیڑ سے کتنا ۱۲
بہتر ہی اِسلیئے سبت کے دن نیکی کرنا روا ہی
(۱۳) تب اُسنے اُس آدمی کو کہا کہ اپنا ہاتھ ۱۳
پھیلا اور اُسنے پھیلایا اور وہ دوسرے کی مانند
چنگا ہو گیا ÷
(۱۴) تب فریسیوں نے باہر جا کے اُسکی ضد پر ۱۴

۱۵ صلاح کی کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں (۱۵) پر یسوع
یہہ جانکے وہانسے چلا گیا اور بہت لوگ اُسکے
۱۶ پیچھے ہو لئے اور اُسنے سب کو چنگا کیا (۱۶) اور
۱۷ اُنہیں تاکید کی کہ مجھے مشہور نکرنا (۱۷) تاکہ جو
۱۸ اشعیا نبی کی معرفت کہا گیا پورا ہو (۱۸) کہ دیکھو میرا
خادم جسے مینے چُنا میرا پیارا جس سے میرا دل
خوش ہے میں اپنی روح اُسپر ڈالونگا اور وہ غیر
۱۹ قوموں کو عدالت کی خبر دیگا (۱۹) وہ جھگڑا نہیں
کریگا نہ شور اور نہ بازاروں میں کوئی اُس کی
۲۰ آواز سُنیگا (۲۰) وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو
نہ توڑیگا اور دُھنواں اُٹھتے ہوئے سن کو

نہ بجھاویگا جب تک کہ انصاف کو غالب نہ کرے
(۲۱) اور اُسکے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگی ۲۱
(۲۲) تب اُس پاس ایک اندھے گونگے ۲۲
دیوانے کو لائے اور اُسنے اُسے چنگا کیا
ایسا کہ وہ اندھا گونگا دیکھنے اور بولنے لگا
(۲۳) اور سب لوگ دنگ ہوگئے اور کہنے لگے ۲۳
کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں (۲۴) پر فریسیوں نے ۲۴
سُنکے کہا کہ یہہ دیووں کو نہیں نکالتا مگر باعلزبول
دیووں کے سردار کی مدد سے (۲۵) یسوع نے ۲۵
اُنکے خیالوں کو جانکے اُنہیں کہا ہر بادشاہت
جسمیں اپنے خلاف پھوٹ پڑے ویران ہوجاتی

ہی اور ہر شہر یا گھر جسمیں مخالفت ہو آباد نرہیگا
(۲۶) اور اگر شیطان شیطان کو نکالے تو وہ ۲۶
اپنا ہی مخالف ہوا پس اُسکی بادشاہت
کیونکر قائم رہیگی (۲۷) اور اگر میں بعلزبول ۲۷
کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہوں تو تمہارے
بیٹے کسکی مدد سے نکالتے ہیں اِس لئے
وے ہی تمہارے منصف ہونگے (۲۸) پر اگر ۲۸
میں خدا کی روح سے دیوؤں کو نکالتا ہوں
تو البتہ خدا کی بادشاہت تمہارے پاس
آپہنچی ہی (۲۹) یا کیونکر کوئی کسی زورآور کے ۲۹
گھر میں داخل ہوکر اُسکا اسباب لوٹ سکتا ہی

مگر یہہ کہ پہلے زور آور کو باندھے تب اُسکا
گھر لوٹیگا (۳۰) جو میرا ساتھی نہیں میرا مخالف ۳۰
ہی اور جو میرے ساتھہ جمع نہیں کرتا بتھراتا ہی
(۳۱) اِسلئے میں تمہیں کہتا ہوں کہ ہر گناہ ۳۱
اور کُفر آدمیوں کو معاف کیا جائیگا مگر روح
کے خلاف کا کفر آدمیوں کو معاف
نہ کیا جائیگا (۳۲) اور جو کوئی انسان کے ۳۲
بیٹے کے خلاف کوئی بات کہے اُسے
معاف کیا جائیگا پر جو روح القدس کے
خلاف کچھہ کہے اُسے معاف نہ کیا جائیگا
نہ اِس جہان میں نہ آنیوالے میں (۳۳) یا تو ۳۳

درخت کو اچھّا کہو اور اُس کا پھل اچھّا
یا درخت کو بُرا کہو اور اُسکا پھل بُرا کیونکہ درخت
پھل ہی سے پہچانا جاتا ہی (۳۴) ای سانپوں ۳۴
کے بچّو تم بُرے ہوکے کیونکر اچھّی بات
کہہ سکتے ہو کیونکہ جو دل میں بھرا ہی سو ہی
مُنہہ پر آتا ہی (۳۵) اچھّا آدمی دل کے اچھے ۳۵
خزانے سے اچھّی چیزیں نکالتا ہی اور بُرا
آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں باہر
لاتا ہی (۳۶) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ہر ایک ۳۶
بیہودہ بات جو لوگ کہیں عدالت کے دن
اُسکا حساب دینگے (۳۷) کیونکہ تو اپنی باتوں ۳۷

ہی سے راستکار گنا جائیگا اور اپنی باتوں
ہی سے مجرم ٹھہرایا جائیگا ۔
(۳۸) تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے ۳۸
جواب دیا اور کہا کہ ای اُستاد ہم تجھسے
ایک نشان دیکھا چاہتے ہیں (۳۹) پر اُسنے ۳۹
جواب دیکے اُنہیں کہا کہ اِس زمانے
کی بُری اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈتی
ہی پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان

۴۱ تین رات زمین کے دل میں ہوگا (۴۱) نینوے
کے لوگ اِس قوم کے ساتھ عدالت کے
دن اُٹھینگے اور اُسے مجرم ٹھہرا دینگے کیونکہ
اُنہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کی اور دیکھو
۴۲ یہاں یونس سے زیادہ ہے (۴۲) جنوب کی ملکہ
اِس قوم کے ساتھ عدالت کے دِن اُٹھیگی
اور اُسے مجرم ٹھہرا دیگی کیونکہ وہ زمین کی
سرحدوں سے سلیمان کی حکمت سُننے کو آئی
۴۳ اور دیکھو یہاں سلیمان سے زیادہ ہے (۴۳) جب
ناپاک روح آدمی سے نکل گئی تو سوکھی
جگہوں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی اور نہیں

پاتی ہی (۴۴) تب کہتی ہی کہ اپنے گھر میں جس سے ۴۴
نکلی ہوں پھر جاؤنگی اور آکے اُسے خالی
اور جھاڑا اور آراستہ پاتی ہی (۴۵) تب جاکے ۴۵
سات اَور روحیں جو اُس سے بُری ہیں اپنے
ساتھہ لاتی ہی اور وے داخل ہوکے وہاں
بستی ہیں اور اُس آدمی کا پِچھلا حال پہلے
سے بُرا ہوتا ہی یوہیں اِس زمانے کی بُری
قوم کا حال بھی ہوگا ❊
۴۶ (۴۶) جب وہ لوگوں کو یہہ کہہ رہا تھا دیکھو
اُسکی ما اور بھائی باہر کھڑے اُس سے
۴۷ باتیں کرنی چاہتے تھے (۴۷) اور کسی نے

اُسے کہا کہ دیکھہ تیری ما اور تیرے بھائی
باہر کھڑے تجھہ سے باتیں کرنی چاہتے ہیں
۴۸ (۴۸) پر اُسنے جواب دیکے خبر دینیوالے کو کہا
کون ہی میری ما اور کون ہیں میرے بھائی
۴۹ (۴۹) اور اپنا ہاتھہ اپنے شاگردوں کی طرف
پھیلا کے کہا کہ دیکھہ میری ما اور میرے
۵۰ بھائی (۵۰) کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی جو
آسمان پر ہی مرضی پر عمل کرتا ہی وہی میرا
بھائی اور بہن اور ما ہی ❊

تیرھواں باب

(۱) اُسی روز یسُوع گھر سے نکل کے ۱
دریا کے کنارے جا بیٹھا (۲) اور ایسی ۲
بڑی بھیڑ اُسکے پاس جمع ہوئی کہ وہ ناؤ
پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر
کھڑی رہی (۳) اور وہ اُنسے بہت باتیں ۳
تمثیلوں میں کہنے لگا (۴) دیکھو بونیوالا ۴
بونے کو نِکلا اور بوتے وقت کچھ راہ
کے کنارے گِرا اور پرندے آئے اور
اُسے چُگ گئے (۵) اور کچھ پتھریلی زمین ۵

پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی اور دلدار
۶ زمین نہ پانے کے سبب جلد اُگا (۶) پر جب
۱ سورج نکلا جل گیا اور اِس لئے کہ جڑ نہ پکڑی
۲ ۷ تھی سوکھ گیا (۷) اور کچھ کانٹوں میں گرا
۸ اور کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا (۸) اور
کچھ اچھی زمین پر گرا اور پھل لایا کچھ سَو گُنا
۳ ۹ کچھ ساٹھہ گُنا کچھ تیس گُنا (۹) جسکے کان
۴ ۱۰ سُننے کو ہوں سُن لے (۱۰) اور شاگردوں نے
پاس آکے اُسے کہا تو کیوں اُنسے تمثیلوں میں
۱۱ باتیں کرتا ہے (۱۱) اُسنے جواب دیکے اُنہیں کہا
اِسلئے کہ تمہیں آسمان کی بادشاہت کے
۵

بھید ونکی سمجھ دیگئی ہی پر اُنہیں نہیں دی گئی
(۱۲) کیونکہ جس کے پاس ہی اُسے دیا جائیگا ۱۲
اور اُس کی بڑھتی ہوگی پر جس کے پاس
نہیں ہی اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہی
لے لیا جائیگا (۱۳) اِس لئیے میں اُنسے تمثیلوں میں ۱۳
باتیں کرتا ہوں کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں
دیکھتے اور سُنتے ہوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے
ہیں (۱۴) اور اُنکے حق میں اشعیا کی یہہ نبوّت ۱۴
پوری ہوئی کہ تم کانونسے سُنوگے پر نہ سمجھوگے
اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نکروگے
(۱۵) کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا اور وے ۱۵

اپنے کانوں سے اونچا سُنتے ہیں اور اُنہوں
نے اپنی آنکھیں موند لیں ایسا نہو کہ آنکھوں
سے دیکھیں اور کانوں سے سُنیں اور دل سے
سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنہیں چنگا
۱۶ کروں (۱۶) پر مبارک تمہاری آنکھیں کہ دیکھتی
۱۷ ہیں اور تمہارے کان کہ سُنتے ہیں (۱۷) کیونکہ
میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ بہت نبیوں اور
راستبازوں کو آرزو تھی کہ جو تم دیکھتے ہو
دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سُنتے ہو سُنیں پر نہ سُنا۔
۱۸ ۱۹ (۱۸) پس بونیوالے کی تمثیل سُنو (۱۹) جب
کوئی بادشاہت کا کلام سُنتا اور نہیں سمجھتا ہے

تو شریر آتا اور جو کچھ اُسکے دل میں بویا گیا چھین
لیجاتا ہی یہہ وہ ہی جو راہ کے کنارے بویا
گیا (۲۰) جو پتھریلی زمین میں بویا گیا وہ ہی جو ۲۰
کلام سُنتا اور اُسے جلد خوشی سے قبول
کرتا ہی (۲۱) پر اپنے میں جڑ نہیں رکھتا بلکہ ۲۱
چند روزہ ہی جب کلام کے سبب تکلیف
پاتا یا ستایا جاتا ہی تو جلد ٹھوکر کھاتا ہی (۲۲) اور ۲۲
جو کانٹوں میں بویا گیا وہ ہی جو کلام سُنتا پر اِس
دنیا کی فکر اور دولت کا فریب کلام کو دبا
دیتا اور وہ بے پھل رہتا ہی (۲۳) پر جو اچھی ۲۳
زمین میں بویا گیا وہ ہی جو کلام سُنتا اور سمجھتا

اور پھل لاتا اور نیا رہی کرتا ہی کچھہ سو گنا کچھہ
ساٹھہ گنا کچھہ تیس گنا ✠
۲۴ (۲۴) اُسنے ایک اَور تمثیل اُنکے واسطے
پیش کی اور کہا کہ آسمان کی بادشاہت ایک
آدمی کی مانند ہی جسنے اچھّا بیج اپنے کھیت میں
۲۵ بویا (۲۵) پر جب لوگ سو گئے اُسکا دشمن آیا
اور اُسکے گیہوں میں کڑوے دانے بو گیا
۲۶ (۲۶) سو جب سبزی بڑھی اور بالیں لگیں تب
۲۷ کڑوے دانے بھی ظاہر ہوئے (۲۷) تب گھر
کے مالک کے نوکروں نے آکے اُسے کہا
اے خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا

بیج نہ بویا پھر اُسکے کڑوے دانے کہانسے
آئے (٢٨) اُسنے اُنہیں کہا کسی دشمن نے ٢٨
یہہ کیا تب نوکروں نے اُسے کہا اگر مرضی ہو
تو ہم جا کے اُنہیں جمع کریں (٢٩) پر اُس نے ٢٩
کہا نہیں ایسا نہو کہ جب تم کڑوے دانوں
کو جمع کرو تو اُنکے ساتھہ گیہوں بھی اُکھاڑ لو
(٣٠) فصل تک دونوں کو اکٹھے بڑھنے دو کہ ٣٠
میں فصل کے وقت کاٹنے والوں کو کہونگا
کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور
جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو
پر گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو ✢

۳۱ (۳۱) اُسنے اُن کے واسطے ایک اَور
تمثیل پیش کی اور کہا کہ آسمان کی
بادشاہت رائی کے دانے کی مانند
ہی جسے ایک آدمی نے لیکے اپنے
کھیت میں بویا ✣

۳۲ (۳۲) وہ سب بیجوں سے تو چھوٹا ہی
پر جب اُگا تو سب ترکاریوں سے بڑا ہی
اور ایسا پیڑ ہوتا کہ ہوا کے پرندے آکے
اُس کی ڈالیوں میں بسیرا کرتے ہیں

۳۳ (۳۳) ایک اَور تمثیل اُسنے اُنہیں کہی کہ
آسمان کی بادشاہت خمیر کی مانند ہی

جسے ایک عورت نے لیکر تین[۳] پیمانے
آٹے میں چھپا یا یہاں تک کہ سب خمیر
ہو گیا (۳۴) یہ سب باتیں یسوع نے ۳۴
لوگوں کو تمثیلوں میں کہیں اور بے تمثیل
اُنسے نہ بولتا تھا (۳۵) تاکہ جو نبی کی معرفت ۳۵
کہا گیا تھا پورا ہو کہ میں تمثیلوں میں اپنا مُنہ
کھولونگا میں اُن باتوں کو جو بناء عالم سے
پوشیدہ تھیں ظاہر کرونگا (۳۶) تب یسوع ۳۶
لوگوں کو رخصت کرکے گھر گیا اور اُسکے
شاگرد اُس پاس آئے اور بولے کھیت
کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں بتا

۳۷ (۳۷) اُسنے جواب دیکے اُنہیں کہا اچھے بیج کا
۳۸ بونیوالا انسان کا بیٹا ہی (۳۸) کھیت دنیا ہی اچھّا
بیج بادشاہت کے فرزند اور کڑوے دانے
۳۹ شریر کے فرزند ہیں (۳۹) پر دشمن جسنے اُنہیں بویا
ابلیس ہی فصل دنیا کا آخر ہی اور کاٹنیوالے
۴۰ فرشتے ہیں (۴۰) پس جس طرح کڑوے دانے
جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے
ہیں اِس جہان کے آخر میں ایسا ہی ہوگا
۴۱ (۴۱) انسان کا بیٹا اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور
وے سب ٹھوکر کھلانیوالوں اور بدکاروں
کو اُس کی بادشاہت میں سے چُنکر جمع کرینگے

(۴۲) اور اُنہیں آگ کے تنور میں ڈال دینگے ۴۲
وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا (۴۳) تب ۴۳
راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں
سورج کی طرح چمکینگے جس کے کان سُننے
کو ہوں سُن لے ÷
(۴۴) پھر آسمان کی بادشاہت کھیت میں ۴۴
گڑے خزانے کی مانند ہے جسے ایک آدمی
نے پاکے چھپا دیا اور خوشی سے جاکے
اپنا سب کچھ بیچا اور اُس کھیت کو مول لیا ÷
(۴۵) پھر آسمان کی بادشاہت کسی سوداگر ۴۵
کی مانند ہے جو خاصے موتیوں کی تلاش میں تھا

۴۶ (۴۶) جب اُس نے ایک بیش قیمت موتی پایا
تو جاکے اپنا سب کچھ بیچ ڈالا اور اُسے
مول لیا*
۴۷ (۴۷) پھر آسمان کی بادشاہت جال کی مانند
ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور ہر جنس کی مچھلی
۴۸ سمیٹ لایا (۴۸) جب بھر گیا اُسے کنارے
کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھی کو برتنوں میں
۴۹ جمع کیا پر بُری کو پھینکدیا (۴۹) پس اس جہان
کے آخر میں ایسا ہی ہوگا فرشتے نکلینگے
اور شریروں کو راستبازوں کے بیچ میں
۵۰ سے الگ کرینگے (۵۰) اور اُنہیں آگ کے

تنور میں ڈالدینگے وہاں رونا اور دانت
۵۱ پیسنا ہوگا (۵۱) یسوع نے اُنہیں کہا کیا تم یہہ
سب سمجھے اُنہوں نے کہا ہاں ای خداوند
۵۲ (۵۲) تب اُسنے اُنہیں کہا ہر فقیہہ جو آسمانکی
بادشاہت کے لئے سکھلایا گیا گھر کے
مالک کی مانند ہی جو اپنے خزانے سے
نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہی ❊
۵۳ (۵۳) اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یے تمثیلیں
۵۴ ختم کرچکا تو وہاں سے روانہ ہوا (۵۴) اور
اپنے وطن میں آکے اُنکے عبادتخانے
میں اُنہیں ایسی تعلیم دی کہ وے حیران

ہوئے اور کہنے لگے کہ اسنے یہہ حکمت اور
۵۵ معجزے کہاں سے پائے (۵۵) کیا یہہ بڑھئی
کا بیٹا نہیں اور اُسکی ما مریم نہیں کہلاتی اور
اُس کے بھائی یعقوب اور یوسی اور شمعون
۵۶ اور یہودا (۵۶) اور اُسکی سب بہنیں کیا ہمارے
ساتھہ نہیں ہیں پس یہہ سب کچھہ اُسکو کہاں
۵۷ سے ملا (۵۷) اور اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر
کھائی پر یسوع نے اُنہیں کہا نبی بےعزت
نہیں مگر اپنے وطن اور اپنے گھر میں
۵۸ (۵۸) اور اُسنے اُنکی بے اعتقادی کے
سبب وہاں بہت معجزے نہیں دکھائے ✣

چودھواں باب

(۱) اُسوقت چوتھائی کے حاکم ہیرودیس ۱
نے یسوع کی شہرت سُنی (۲) اور اپنے ۲
نوکروں کو کہا کہ یہہ یوحنّا بپتسما دینیوالا ہی
وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اِسلئے اُس سے
معجزے ظاہر ہوتے ہیں (۳) کیونکہ ہیرودیس ۳
نے یوحنّا کو ہیرودیا اپنے بھائی فیلبوس کی
جورو کے سبب گرفتار کرکے باندھا اور
اُسے قیدخانے میں ڈال دیا تھا (۴) اِسلئے ۴
کہ یوحنّا نے اُسے کہا تھا کہ اُس کا رکھنا

۵ تجھے روا نہیں (۵) اور اُسنے چاہا کہ اُسے مار
ڈالے پر لوگوں سے ڈرا کیونکہ وے اُسے
۶ نبی جانتے تھے (۶) پر جب ہیرودس کی سالگرہ
ہوئی ہیرودیا کی بیٹی اُن کے درمیان ناچی اور
۷ ہیرودس کو خوش آئی (۷) سو اُس نے قسم
کھا کے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگے میں تجھے
۸ دونگا (۸) تب وہ اپنی ماں کے سِکھلانے کے
موافق بولی کہ یوحنا بپتسما دینیوالے کا
۹ سر تھالی میں یہیں مجھے منگوا دے (۹) بادشاہ
دلگیر ہوا پر اپنی قسم اور مہمانوں کے سبب
۱۰ اُسنے حکم دیا کہ اُسے لا دیویں (۱۰) اور لوگوں کو

بھیجکر قید خانے میں یوحنّا کا سر کٹوایا (۱۱) اور ۱۱
اُسکا سر تھالی میں لایا اور لڑکی کو دیا گیا
اور وہ اُسے اپنی ماکے پاس لے گئی (۱۲) اور ۱۲
اُس کے شاگردوں نے آ کے لاش اُٹھائی
اور اُسے گاڑا اور جا کے یسوع کو خبر دی ؁
(۱۳) جب یسوع نے یہہ سُنا تو ناؤ پر ۱۳
بیٹھ کے وہاں سے الگ ویران جگہ میں
گیا اور لوگ یہہ سُن کے شہروں سے
نکلے اور خشکی اُسکے پیچھے ہو لئے (۱۴) اور ۱۴
یسوع نے نکلکر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُنپر اُسے
رحم آیا اور اُنکے بیماروں کو چنگا کیا ؁

۱۵ (۱۵) اور جب شام ہوئی اُسکے شاگرد اُس
پاس آئے اور بولے کہ جگہ ویران ہی اور
دن اب گذرا لوگوں کو رخصت کر کہ بستیوں
میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول لیں
۱۶ (۱۶) پر یسوع نے اُنہیں کہا اُنکا جانا ضرور نہیں
۱۷ تم اُنہیں کھانے کو دو (۱۷) اُنہوں نے اُس سے کہا
کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو
۱۸ مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ہی (۱۸) وہ بولا اُنہیں
۱۹ یہاں میرے پاس لاؤ (۱۹) اور اُس نے
حکم دیا کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں اور اُن پانچ
روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لے کے اور آسمان

کی طرف دیکھکر برکت چاہی اور توڑ کے شاگردونکو
۲۰ اور شاگردوں نے لوگونکو دیں (۲۰) اور سبھوں نے
کھایا اور سیر ہوئے اور ٹکڑوں کی جو بچ رہے بارہ
۲۱ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں (۲۱) اور کھانیوالے
سوا عورتوں اور لڑکوں کے تخمیناً پانچہزار
۲۲ مرد تھے (۲۲) اور فوراً یسوع نے اپنے
شاگردوں کو تاکید کرکے کہا کہ جب تک
میں لوگوں کو رخصت کروں تم ناؤ پر چڑھ کے
۲۳ میرے آگے پار جاؤ (۲۳) اور لوگوں کو
رخصت کرکے دُعا مانگنے کے لئے پہاڑ
پر اکیلا چڑھگیا اور جب شام ہوئی وہاں

۲۴ اکیلا تھا (۲۴) پر ناؤ اُسوقت دریا کے بیچ
پہنچی اور لہروں سے ڈگمگاتی تھی کیونکہ ہوا
۲۵ مخالف تھی (۲۵) اور رات کے چوتھے پہر
۲۶ یسُوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا (۲۶) اور
شاگرد اُسے دریا پر چلتے دیکھکے گھبرائے
اور کہنے لگے کہ یہہ بھُوت ہی اور ڈر کے
۲۷ مارے چلّائے (۲۷) وونہیں یسوع نے
اُنہیں کہا خاطر جمع رکھو میں ہوں مت ڈرو
۲۸ (۲۸) پر پطرس نے اُسے جواب دے کے
کہا ای خداوند اگر تو ہی ہی تو مجھے حکم دے
کہ پانی پر (چلکے) تیرے پاس آؤں

۲۹ (۲۹) اُس نے کہا آ اور پطرس ناؤ سے اُتر
کے پانی پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس آوے
۳۰ (۳۰) پر جب دیکھا کہ ہوا تیز ہی تو ڈرا اور جب
ڈوبنے لگا چلاّ کے کہا ای خداوند مجھے بچا
۳۱ (۳۱) وونہیں یسوع نے ہاتھ بڑھا کے
اُسے پکڑ لیا اور اُسے کہا ای کم اعتقاد تو
۳۲ کیوں شک لایا (۳۲) اور جب وے ناؤ
۳۳ پر چڑھ آئے ہوا تھم گئی (۳۳) اور اُنہوں
نے جو ناؤ پر تھے آکے اُسے سجدہ کیا اور
کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہی ✤
۳۴ (۳۴) اور پار اُتر کے گنیسرت کے ملک میں

۳۵ پہنچے (۳۵) اور وہاں کے لوگوں نے اُسے
پہچان کے اُس سارے گرد نواح میں
خبر بھیجی اور سب بیماروں کو اُس پاس
۳۶ لائے (۳۶) اور اُس کی منت کی کہ فقط
اُسکی پوشاک کا دامن چھوئیں اور جتنوں
نے چھوا چنگے ہو گئے ٭

پندرھواں باب

۱ (۱) تب یروشلم کے فقیہوں اور فریسیوں
۲ نے یسوع پاس آ کے کہا (۲) کہ تیرے
شاگرد کیوں بزرگوں کی روائت کو

ٹالدیتے ہیں کہ روٹی کھاتے وقت اپنے
ہاتھ نہیں دھوتے ہیں (۳) اُس نے ۳
جواب دے کے اُنہیں کہا تم بھی کسواسطے
اپنی روائت کے سبب خداکا حکم ٹالدیتے
ہو (۴) کیونکہ خدانے حکم دیا اور کہا ہے کہ ۴
باپ اور ماکی عزّت کر اور جو باپ یا ما
پر لعن طعن کرے جان سے مارا جاوے
(۵) پر تم کہتے ہو کہ اگر کوئی باپ یا ما کو ۵
کہے کہ جو مجھے تجھکو دینا واجب تھا سو ہدیہ
ہوا اُسکو ضرور نہیں کہ اپنے باپ اور اپنی
ماکی عزّت کرے (۶) پس تمنے اپنی روائت ۶

سے خدا کے حکم کو باطل کیا (۷) ای ریاکارو ۷
اشعیا نے تمہارے حق میں یوں کہہ کے
خوب نبوّت کی (۸) کہ یے لوگ مُنہہ سے ۸
میری نزدیکی ڈھونڈتے اور ہونٹھوں سے
میری عزّت کرتے ہیں پر اُنکا دل مجھسے
دُور ہی (۹) لیکن وے عبث میری پرستش ۹
کرتے ہیں کیونکہ تعلیم دے دیکے آدمیوں
کے حکم سکھلاتے ہیں ÷
(۱۰) اور اُس نے لوگوں کو پاس بُلا کر ۱۰
اُنہیں کہا سُنو اور سمجھو (۱۱) کہ وہ چیز جو مُنہہ ۱۱
میں جاتی ہی آدمی کو ناپاک نہیں کرتی بلکہ

وہ جو مُنہہ سے نکلتی ہی سوہی آدمی کو ناپاک
کرتی ہی (۱۲) تب اُس کے شاگردوں نے ۱۲
اُس پاس آکے اُسے کہا کیا تو جانتا ہی
کہ فریسیوں نے یہہ بات سُنکر ٹھوکر کھائی
(۱۳) اُسنے جواب دے کے کہا کہ ہر پودھا ۱۳
جو میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے
اُکھاڑا جائیگا (۱۴) اُنہیں چھوڑ دو وے اندھوں ۱۴
کے اندھے رہبر ہیں پر اگر اندھا اندھے کو
راہ دکھاوے تو دونوں گڑھے میں گرینگے
(۱۵) اور پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا ۱۵
وہ تمثیل ہمیں سمجھا (۱۶) یسوع نے کہا کیا تم ۱۶

۱۷ بھی اب تک نا سمجھ ہو (۱۷) کیا اب تک نہیں
سمجھتے ہو کہ جو کچھ مُنہہ میں جاتا ہی پیٹ
میں پڑتا اور پایخانے میں پھینکا جاتا ہی
۱۸ (۱۸) پر جو باتیں مُنہہ سے نکلتی ہیں دل سے
آتی ہیں اور وے ہی آدمی کو ناپاک
۱۹ کرتی ہیں (۱۹) کیونکہ بُرے خیال خون زنا
حرامکاری چوری جھوٹی گواہی کُفر دل ہی سے
۲۰ نکلتے ہیں (۲۰) یہی باتیں آدمی کی ناپاک
کرنیوالی ہیں پر بن دھوئے ہاتھہ کھانا
آدمی کو ناپاک نہیں کرتا ہی ❊
۲۱ (۲۱) اور یسوع وہاں سے روانہ ہوکے

صور اور صیدا کے اطراف میں گیا (۲۲) اور ۲۲
دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے
نکل کے پکارتی ہوئی چلی آئی کہ اے خداوند
داؤد کے بیٹے مجھ پر رحم کر کہ میری بیٹی
۲۳ سخت دیوانی ہے (۲۳) پر اُس نے اُسے کچھ
جواب نہ دیا تب اُسکے شاگردوں نے پاس
آکر اُس کی منّت کی اور کہا اُسے رخصت کر
۲۴ کیونکہ ہمارے پیچھے چلّاتی ہے (۲۴) اُس نے
جواب دیکے کہا میں اسرائیل کے گھر کی
کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا کسی کے پاس
۲۵ نہیں بھیجا گیا (۲۵) پر اُسنے آکے اُسے سجدہ کیا

۲۶ اور کہا ای خداوند میری مدد کر (۲۶) اُس نے
جواب دیکے کہا لڑکوں کی روٹی لے لینی
۲۷ اور کتّوں کو ڈالدینی خوب نہیں (۲۷) اُسنے کہا
ہاں ای خداوند کہ کُتّے بھی اُن ٹکڑوں میں سے
جو اُنکے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں کھاتے
۲۸ ہیں (۲۸) تب یسُوع نے جواب دیکے اُسے
کہا ای عورت تیرا ایمان بڑا ہی جیسا چاہتی ہی
تیرے لئے ہو اور اُسکی بیٹی اُسی گھڑی سے
۲۹ چنگی ہوگئی (۲۹) اور یسوع وہانسے روانہ ہو کے
دریائے گلیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھکر
۳۰ وہاں بیٹھا (۳۰) اور بڑی بھیڑ لنگڑوں اندھوں

گونگوں ٹنڈوں اور بہت اَوروں کو اپنے ساتھ
لیکر اُس پاس آئی اور اُنہیں یسوع کے
پاؤں پر ڈالا اور اُس نے اُنہیں چنگا کیا
۳۱ (۳۱) یہاں تک کہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے
بولتے ٹُنڈے تندرست ہوتے لنگڑے چلتے
اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اِسرائیل
کے خدا کی ستایش کی ✢
۳۲ (۳۲) اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس
بلا کے کہا کہ مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ہے کہ وے
اب تین دن میرے ساتھ رہی اور اُنکے پاس
کچھ کھانے کو نہیں اور نہیں چاہتا ہوں کہ

اُنہیں بھوکھا رخصت کروں ایسا نہو کہ راہ میں
۳۳ ماندے ہو جائیں (۳۳) اور اُسکے شاگردوں نے
اُسے کہا جنگل میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے
۳۴ پاویں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں (۳۴) اور یسوع
نے اُنہیں کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں
وے بولے سات اور کئی چھوٹی مچھلیاں
۳۵ (۳۵) اور اُسنے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھہ
۳۶ جاویں (۳۶) اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں
کو لیکر اور شکر کر کے توڑا اور اپنے شاگردوں
۳۷ کو دیا اور شاگردوں نے لوگوں کو (۳۷) اور سبھوں
نے کھایا اور سیر ہوئے اور ٹکڑوں کی جو بچ

رہے سات ٹوکریاں بھری اُٹھائیں (۳۸) اور ۳۸
کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے چار
ہزار مرد تھے (۳۹) اور لوگوں کو رخصت کر کے ۳۹
ناؤ پر چڑھا اور مگدلا کی سرحدوں میں آیا ✣

سولھواں باب

(۱) اور فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس ۱
آ کے اور امتحان کر کے اُس سے چاہا کہ اُنہیں
آسمانی نشان دکھاوے (۲) اُسنے جواب دیکے ۲
اُنہیں کہا کہ شام کو تم کہتے ہو کہ پھر چھپا ہو گا
کیونکہ آسمان لال ہی (۳) اور صبح کو کہ آج آندھی ۳

چلیگی کیونکہ آسمان لال اور دھوندلا ہے ای ریاکارو
تم آسمان کی صورت میں امتیاز کرجانتے ہو پر
وقتوں کی نشانیاں نہیں دریافت کرسکتے (۴) ایک ۴
بُری اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈتی ہے پر کوئی
نشان اُنہیں ندیا جائیگا مگر یونس نبی کا نشان اور
وہ اُنہیں چھوڑکے چلا گیا (۵) اور جب اُسکے ۵
شاگرد پار پہنچے روٹی ساتھہ لینی بھولگئے تھے ❊
(۶) اور یسوع نے اُنہیں کہا خبردار ہو اور ۶
فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو
(۷) اور وے آپسمیں سوچتے اور کہتے تھے یہہ ۷
اِسلئے ہے کہ ہم روٹی نہ لائے (۸) لیکن یسوع نے ۸

یہہ جانکے کہا کہ ای کم اعتقادو آپسمیں کیوں
9 سوچ کرتے ہو اسلئے کہ روٹی نہ لائے (۹) کیا
اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار کی پانچ
روٹیوں کی یاد نہیں رکھتے ہو اور کِتنی ٹوکریاں
10 اُٹھائیں (۱۰) اور نہ اُن چار ہزار کی سات
11 روٹیوں کی اور کتنی ٹوکریاں اُٹھائیں (۱۱) کیوں
نہیں سمجھتے ہو کہ میں نے تمہیں روٹی کی بابت
نہیں کہا کہ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر
12 سے چوکس رہو (۱۲) تب اُنہوں نے معلوم کیا
کہ اُسنے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں
اور صدوقیوں کی تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا ٭

۱۳ (۱۳) اور یسوع نے قیصریہ فیلپی کے اطراف
۹ میں آکر اپنے شاگردوں سے یہہ کہکے پوچھا کہ
آدمی کیا کہتے ہیں کہ میں جو انسان کا بیٹا ہوں
۱۴ کون ہوں (۱۴) اُنہوں نے کہا بعضے کہتے ہیں کہ
۱۰ تو یوحنا بپتسما دینیوالا ہی بعضے ایلیا اور بعضے یرمیا
۱۱ ۱۵ یا نبیوں میں سے ایک (۱۵) اُسنے اُنہیں کہا پر تم
۱۶ کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں (۱۶) شمعون پطرس
نے جواب دیکے کہا تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی
۱۲ ۱۷ (۱۷) اور یسوع نے جواب دیکے اُسے کہا ای
شمعون بریونا تو مبارک ہی کیونکہ جسم اور خون
نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہی

تجھپر یہہ ظاہر کیا (۱۸) پر میں یہہ بھی تجھہ سے ۱۸
کہتا ہوں کہ تو پطرس ہی اور میں اس چٹان پر
اپنی کلیسیا بناؤنگا اور دوزخ کے دروازے
اُسپر غالب نہ ہونگے (۱۹) اور میں آسمان کی ۱۹
بادشاہت کی کُنجیاں تجھے دونگا اور جو تو زمین
پر بند کرے آسمان پر بھی بند ہوگا اور جو تو زمین
پر کھولے آسمان پر کھولا جائیگا (۲۰) تب اُسنے اپنے ۲۰
شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی سے مت کہو کہ میں
یسوع مسیح ہوں ÷

(۲۱) اُسوقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو ۲۱
جتانے لگا کہ مجھے ضرور ہی کہ یروشلم کو جاؤں اور

بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے بہت
دُکھ اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور تیسرے دن
۲۲ جی اُٹھوں (۲۲) تب پطرس اُسے پکڑ کے اُسپر
جھنجھلانے لگا اور کہا کہ ای خداوند حاشا للہ
۲۳ یہہ تجھپر کبھی نہو گا (۲۳) پر اُسنے پھر کے پطرس
کو کہا ای شیطان مجھہ سے دور ہو تو میرے لئے
ٹھوکر ہی کیونکہ تو خدا کی نہیں بلکہ آدمیونکی باتوں
کی فکر کرتا ہی ٭

۲۴ (۲۴) تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا
اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنا انکار کرے
اور اپنی صلیب اُٹھاوے اور میری پیروی

کرے (٢٥) کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے ٢٥
اُسے کھوئیگا پر جو کوئی میرے لئے اپنی جان
کھووے اُسے پاویگا (٢٦) کیونکہ آدمی کو کیا ٢٦
فائدہ اگر ساری دنیا کماوے اور اپنی جان
کھووے پھر آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دیگا
(٢٧) کیونکہ انسان کا بیٹا اپنے باپ کے جلال ٢٧
میں اپنے فرشتوں کے ساتھہ آویگا تب ہر ایک
کو اُسکے کام کے موافق اجر دیگا (٢٨) میں تمہیں ٢٨
سچ کہتا ہوں کہ اِنمیں سے جو یہاں کھڑے ہیں
بعضے موت کا مزہ نہ چکھینگے جب تک کہ انسان
کے بیٹے کو اپنی بادشاہت میں آتے نہ دیکھیں ؞

سترھواں باب

۱ (۱) اور چھ دن بعد یسوع نے پطرس اور
یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنّا کو ہمراہ لیا
اور اُنہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا
۲ (۲) اور اُن کے سامہنے اُسکی صورت
بدل گئی اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا اور اُسکے
۳ کپڑے روشنی کی مانند سفید ہوگئے (۳) اور
دیکھو موسیٰ اور ایلیا اُس سے باتیں کرتے
۴ اُنہیں دکھائی دیئے (۴) تب پطرس یسوع
سے کہنے لگا اے خداوند ہمارا یہاں ہونا اچھا ہے

اگر مرضی ہو تو ہم یہاں تین ڈیرے بناویں
ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک ایلیا
کے لئے (۵) وہ ہنوز کہتا ہی تھا کہ دیکھو ایک ۵
نورانی بدلی نے اُنپر سایہ کیا اور دیکھو بدلی
سے آواز یوں بولتی آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی
جس سے میں خوش ہوں تم اُس کی سُنو (۶) اور ۶
شاگرد یہہ سُنکے مُنہہ کے بل گرے اور بہت
ڈر گئے (۷) اور یسوع نے پاس آکے اُنہیں ۷
چھوا اور کہا اُٹھو اور مت ڈرو (۸) اور اُنہوں ۸
نے اپنی آنکھیں اُٹھاکے یسوع کے سوا اور
کسی کو نہ دیکھا (۹) اور جب پہاڑ سے اُترتے ۹

تھے یسوع نے اُنہیں حکم دیا اور کہا کہ جب تک
انسان کا بیٹا مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے یہہ
رویا کسی سے مت کہو (۱۰) اور اُسکے شاگردوں ۱۰
نے اُس سے پوچھا اور کہا پس فقیہہ کیوں کہتے
ہیں کہ ایلیا کا پہلے آنا ضرور ہے (۱۱) یسوع نے ۱۱
جواب دیکے اُنہیں کہا ایلیا البتہ پہلے آویگا
اور سب کچھہ بحال کریگا (۱۲) پر میں تمہیں کہتا ہوں ۱۲
کہ ایلیا تو آچکا اور اُنہوں نے اُسکو نہیں پہچانا
بلکہ جو چاہا اُسکے ساتھہ کیا اِسی طرح انسان کا
بیٹا بھی اُنسے دُکھہ اُٹھاویگا (۱۳) تب شاگردوں نے ۱۳
سمجھا کہ اُسنے اُنہیں یوحنا بپتسما دینیوالے کی بابت کہا ٭

(۱۴) اور جب وے لوگوں کے پاس پہنچے ۱۴
ایک آدمی اُس پاس آیا اور گھٹنے ٹیک کے
کہا (۱۵) ای خداوند میرے بیٹے پر رحم کر ۱۵
کیونکہ وہ مرگیہا ہی اور بہت دُکھہ اُٹھاتا ہی
کہ اکثر آگ میں اور اکثر پانی میں گرپڑتا ہی
(۱۶) اور میں اُسکو تیرے شاگردوں کے ۱۶
پاس لایا پر وے اُسے چنگا نہ کرسکے (۱۷) یسوع ۱۷
نے جواب دے کے کہا ای بے ایمان اور
کجرو قوم میں کب تک تمہارے ساتھہ رہوں
کب تک تمہاری برداشت کروں اُسے
یہاں میرے پاس لاؤ (۱۸) اور یسوع نے ۱۸

اُسے ڈانٹا اور دیو اُس سے نکل گیا اور
۱۹ لڑکا اُسی گھڑی چنگا ہو گیا (۱۹) تب شاگردوں
نے الگ یسوع کے پاس آ کے کہا ہم اُسکو
۲۰ کیوں نہ نکال سکے (۲۰) یسوع نے اُنہیں کہا
اپنی بے اعتقادی کے سبب کیونکہ میں
تمہیں سچ کہتا ہوں کہ اگر تمہیں رائی کے
دانے کے برابر ایمان ہوتا تو اِس پہاڑ کو
کہتے کہ یہاں سے وہاں چلا جا اور وہ
چلا جاتا اور کوئی بات تمہارے لئے
۲۱ اَنہونی نہ ہوتی (۲۱) پر یہہ جنس بغیر دعا اور
روزے کے نہیں نکلتی ✣

۲۲ (۲۲) اور جب وے گلیل میں پھرتے تھے
یسوع نے اُنہیں کہا کہ انسان کا بیٹا آدمیوں
۲۳ کے ہاتھوں حوالے کیا جائیگا (۲۳) اور وے
اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن
جی اُٹھیگا اور وے بہت غمگین ہوئے *
۲۴ (۲۴) اور جب کفرناحم میں آئے آدھی
مثقال کے لینے والوں نے پطرس کے
پاس آ کے کہا کہ کیا تمہارا اُستاد آدھی
۲۵ مثقال نہیں دیتا ہی اُسنے کہا ہاں (۲۵) اور
جب وہ گھر میں آیا یسوع نے اُس سے
سبقت کر کے کہا ای شمعون تو کیا سمجھتا ہی

دنیا کے بادشاہ کن سے محصول یا خراج
لیتے ہیں کیا اپنے لڑکوں سے یا غیروں سے
۲۶ (۲۶) پطرس نے اُسے کہا غیروں سے یسوع
۲۷ نے اُسے کہا پس تو لڑکے آزاد ہیں (۲۷) پر
اِسلئے کہ ہم اُنہیں ٹھوکر نہ کھلاویں دریا پر
جا کے بنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے نکلے
اُسے لے اور اُس کا مُنہہ کھول کے ایک
سکّہ پاویگا اُسے لے کے میرے اور اپنے
واسطے اُنہیں دے *

اٹھارھواں باب

(۱) اُسی گھڑی شاگرد یسوع پاس آئے اور
بولے آسمان کی بادشاہت میں سب سے
بڑا کون ہی (۲) اور یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا
پاس بُلا کے اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا
(۳) اور کہا میں تمہیں سچ کہتا ہوں اگر تم نہ پھرو
اور چھوٹے لڑکوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی
بادشاہت میں داخل نہ ہوگے (۴) پس
جو کوئی اپنے کو اِس لڑکے کی مانند چھوٹا
جانے وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا ہی

۵ (۵) اور جو کوئی ایسے لڑکے کو میرے نام پر
۶ قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی (۶) پر جو کوئی
اِن چھوٹوں میں سے جو مجھپر ایمان لاتے
ہیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لئے یہہ
فائدہ مند ہی کہ چکی کا پاٹ اُس کے گلے
میں لٹکایا اور وہ سمندر کے گہراؤ میں ڈبایا
جاوے ؞
۷ (۷) ٹھوکروں کے سبب دنیا پر افسوس ہی
کہ ٹھوکروں کا آنا تو ضرور ہی پر افسوس اُس
۸ آدمی پر جس کے سبب ٹھوکر آوے (۸) پس
اگر تیرا ہاتھہ یا تیرا پانوں تجھے ٹھوکر کھلاوے

اُسے کاٹ اور اپنے پاس سے پھینکدے کہ
لنگڑا یا ٹُنڈا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے
اِس سے بہتر ہے کہ تیرے دو ہاتھ یا دو پانوں
ہوویں اور تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جاوے (۹) اور ۹
اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال
اور اپنے پاس سے پھینکدے کیونکہ کانا ہوکر
زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اُس سے
بہتر ہے کہ تیری دو آنکھیں ہوں اور تو جہنّم کی آگ
میں ڈالا جاوے (۱۰) خبردار ہو کہ اِن چھوٹوں ۱۰
میں سے کسی کو حقیر نہ جانو کیونکہ میں تمہیں کہتا
ہوں کہ اُنکے فرشتے آسمان پر میرے باپ کا

۱۱ مُنہہ جو آسمان پر ہی ہمیشہ دیکھتے ہیں (۱۱) کیونکہ
انسان کا بیٹا کھوئے ہوئے کو بچانے کے
۱۲ لئے آیا ہی (۱۲) تم کیا سمجھتے ہو اگر کسی آدمی کی
سو بھیڑیں ہوں اور اُنمیں سے ایک بھٹک
جاوے کیا وہ ننانوے کو پہاڑوں پر نہ چھوڑیگا
۱۳ اور جا کے اُس بھٹکی ہوئی کو نہ ڈھونڈیگا (۱۳) اور
اگر ایسا ہو کہ اُسے پاوے میں تمہیں سچ کہتا
ہوں کہ وہ اُسکے سبب اُن ننانوے سے
جو گمراہ نہوئی تھیں زیادہ خوش ہوتا ہی
۱۴ (۱۴) اسیطرح تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہی
مرضی نہیں کہ اِن چھوٹونمیں سے کوئی ہلاک ہووے ✣

(۱۵) پر اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے جا اور اکیلے ۱۵
اپنے اور اُسکے بیچ میں اُسے سمجھا دے اگر تیری
سُنے تو تو نے اپنے بھائی کو پایا (۱۶) پر اگر نہ سُنے ۱۶
تو ایک یا دو کو اپنے ساتھ لے تا کہ سب معاملہ
دو یا تین گواہوں کے مُنہہ سے ثابت ہو (۱۷) اگر ۱۷
وہ اُنکی نہ سُنے تو جماعت سے کہہ پر اگر جماعت
کی بھی نہ سُنے تو وہ تیرے لئے غیر قوم اور خراجگیر
کی مانند ہو (۱۸) میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ ۱۸
تم زمین پر باندھو گے آسمان پر بند ہو گا اور جو کچھ
تم زمین پر کھولو گے آسمان پر کھلا ہو گا (۱۹) پھر ۱۹
میں تمہیں کہتا ہوں اگر تم میں سے دو زمین پر

کسی بات کے لئے مِلکر دعا مانگیں وہ میرے
باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُنکے لئے
۲۰ ہوگی (۲۰) کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر
اکٹھے ہوویں وہاں میں اُنکے بیچ ہوں ؞
۲۱ (۲۱) تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا
ای خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرے تو میں
اُسے کتنی دفعہ معاف کروں کیا سات دفعہ
۲۲ (۲۲) یسوع نے اُسے کہا میں تجھے سات دفعہ
نہیں کہتا بلکہ سّتر کی سات دفعہ ؞
۲۳ (۲۳) اِسلئے آسمان کی بادشاہت ایک بادشاہ
کی مانند ہے جسنے اپنے نوکروں سے حساب لینا

چاہا (۲۴) اور جب حساب لینے لگا اُسکے پاس ۲۴
دس ہزار توڑوں کا قرضدار لایا گیا (۲۵) پر جب ۲۵
اُس پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا اُسکے خاوند نے
حکم دیا کہ وہ اور اُسکی جورو اور بال بچّے اور سب
کچھ جو اُسکا ہو بیچا اور قرض بھر لیا جاوے
(۲۶) تب نوکر نے گر کے اُسے سجدہ کیا اور کہا ۲۶
ای خداوند میرے ساتھ صبر کر اور میں تیرا سارا
قرض ادا کرونگا (۲۷) اور اُس نوکر کے خاوند کو ۲۷
رحم آیا اور اُسے چھوڑ دیا اور قرض اُس کو
بخشدیا (۲۸) اُس نوکر نے نکل کے اپنے ۲۸
ساتھ کے نوکروں میں سے ایک کو پایا

جس پر اُسکے سو دینار آتے تھے اور اُسنے
اُسکو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا
۲۹ آتا ہے مجھے دے (۲۹) پس اُسکے ہم خدمت
نے اُسکے پانوں پر گرکے اُس کی منّت
کی اور کہا میرے ساتھہ صبر کر اور میں
۳۰ سب ادا کرونگا (۳۰) پر اُس نے نہ مانا بلکہ
جا کے اُسے قید خانے میں ڈالا جب تک
۳۱ کہ قرض ادا نہ کرے (۳۱) سو اُسکے ہم خدمت
یہہ ماجرا دیکھہ کے بہت غمگین ہوئے
اور آکر اپنے خاوند سے سب احوال بیان
۳۲ کیا (۳۲) تب اُسکے خاوند نے اُسکو پاس

بُلا کر اُسے کہا کہ ای شریر نوکر میں نے وہ
سب قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میری
منّت کی (۳۳) پس کیا لازم نہ تھا کہ جیسا میں ۳۳
نے تجھپر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر
رحم کرتا (۳۴) اور اُس کے خاوند نے غصّے ۳۴
ہو کے اُسکو جلّادوں کے حوالے کیا جب تک
کہ تمام قرض ادا نکرے (۳۵) اسی طرح میرا ۳۵
آسمانی باپ بھی تم سے کریگا اگر تم اپنے اپنے
بھائیوں کے قصوروں سے معاف نہ کروگے ❖

اُنیسواں باب

۱ (۱) اور یوں ہوا کہ جب یسوع اِن باتوں کو
ختم کر چُکا گلیل سے روانہ ہوا اور یردن کے
۲ پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا (۲) اور بہت
بھیڑیں اُسکے پیچھے ہولیں اور اُس نے اُنہیں
وہاں چنگا کیا۔
۳ (۳) اور فریسی اُس پاس آئے اور اُس کی
آزمایش کر کے اُس سے کہا کیا مرد کو روا ہے کہ
۴ ہر سبب سے اپنی جورو کو چھوڑ دے (۴) اُسنے
جواب دیکے اُنہیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ

پیدا کرنیوالے نے شروع میں اُنہیں نر و مادہ
پیدا کیا (۵) اور فرمایا کہ اِسلئے مرد اپنے باپ اور ۵
ما کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور
وے دونوں ایک جسم ہونگے (۶) سو وے پھر ۶
دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں پس جسے خدا نے
جوڑا ہے آدمی جدا نہ کرے (۷) اُنہوں نے اُسے ۷
کہا پھر موسیٰ نے کیوں طلاق نامہ دینے اور
اُسے چھوڑنے کا حکم دیا (۸) اُسنے اُنہیں کہا ۸
اِسلئے کہ موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب
تمہیں اپنی جوروؤں کو چھوڑ دینے کی اجازت
دی ہے پر شروع سے ایسا نہ تھا (۹) اور میں ۹

تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو سوا حرامکاری
کے سبب کے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ
کرے زنا کرتا ہی اور جو کوئی چھوڑی ہوئی کو بیاہے
زنا کرتا ہی ✤
۱۰ (۱۰) اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا اگر مرد کا
حال جورو کے ساتھ یونہیں ہی تو بیاہ کرنا اچھا
۱۱ نہیں (۱۱) تب اُسنے اُنہیں کہا کہ سب اِس بات
کو قبول نہیں کرتے ہیں مگر وے جنہیں دیا گیا
۱۲ (۱۲) کیونکہ بعضے خوجے ہیں جو ماکے پیٹ سے
ایسے پیدا ہوئے اور بعضے خوجے ہیں جنہیں
آدمیوں نے خوجہ بنایا اور بعضے خوجے ہیں

جنہوں نے آسمان کی بادشاہت کے لئے
آپ کو خوجہ بنایا جو قبول کر سکتا ہی قبول کرے ✣
(۱۳) تب چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے ۱۳
تا کہ اُنپر ہاتھ رکھے اور دعا کرے پر شاگردوں
نے اُنھیں ڈانٹا (۱۴) لیکن یسوع نے کہا لڑکوں ۱۴
کو چھوڑ دو اور اُنہیں میرے پاس آنے سے
منع مت کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں
ہی کی ہی (۱۵) اور اُس نے اُنپر ہاتھ رکھے اور ۱۵
وہاں سے روانہ ہوا ✣
(۱۶) اور دیکھو ایک نے پاس آکے اُسے کہا ۱۶
ای اچھے اُستاد میں کیا نیکی کروں کہ حیات ابدی

۱۷ پاؤں (۱۷) اُسنے اُسے کہا تُو کیوں مجھے اچّھا
کہتا ہی کوئی اچّھا نہیں مگر ایک یعنے خدا پر اگر
تو زندگی میں داخل ہوا چاہے تو حکموں کو
۱۸ حفظ کر (۱۸) اُس نے اُسے کہا کِن کو یسوع
نے کہا یے کہ خون مت کر زنا مت کر چوری
۱۹ مت کر جھوٹی گواہی مت دے (۱۹) اپنے
باپ اور ما کی عزت کر اور اپنے پڑوسی کو
۲۰ ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۲۰) جوان نے اُسے
کہا ہیں یہہ سب اپنی لڑکائی سے مانتا آیا
۲۱ اب مجھے اور کیا باقی ہی (۲۱) تب یسوع نے
اُسے کہا اگر تو کامل ہوا چاہے تو جا اپنا مال

بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تیرے لئے
آسمان پر خزانہ ہوگا اور آ میرے پیچھے ہولے
(۲۲) پر جوان یہہ بات سُنکر غمگین چلاگیا کیونکہ ۲۲
بڑا مالدار تھا ٭
(۲۳) تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا میں ۲۳
تمہیں سچ کہتا ہوں کہ دولتمند مشکل سے آسمان
کی بادشاہت میں داخل ہوگا (۲۴) اور پھر تمہیں ۲۴
کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے
گذر جانا اُس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی
بادشاہت میں داخل ہو (۲۵) اُسکے شاگرد ۲۵
یہہ سُن کے نہایت حیران ہوئے اور بولے

۲۶ پھر کون نجات پا سکتا ہی (۲۶) پر یسوع نے
نظر کرکے اُنہیں کہا آدمیوں کے نزدیک یہہ
غیر ممکن ہی پر خدا کے نزدیک سب کچھہ ممکن
۲۷ ہی (۲۷) تب پطرس نے جواب دے کے
اُسے کہا دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑ دیا
اور تیرے پیچھے ہو لئے پس ہم کو کیا ملیگا
۲۸ (۲۸) یسوع نے اُنہیں کہا میں تمہیں سچ
کہتا ہوں کہ تم جو میرے پیچھے ہو لئے
جب انسان کا بیٹا نئی پیدایش میں اپنے
جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو تم بھی بارہ
تختوں پر بیٹھوگے اور اِسرائیل کے بارہ

۲۹ فرقوں کی عدالت کروگے (۲۹) اور ہر ایک
جسنے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ
یا ماں یا جورو یا لڑکوں یا کھیتوں کو میرے نام
کے واسطے چھوڑ دیا ہے سَو گُنا پاویگا اور حیات
۳۰ ابدی کا وارث ہوگا (۳۰) پر بہت سے جو
پہلے ہیں پچھلے ہونگے اور پچھلے پہلے ✢

بیسواں باب

بیسواں باب

۱ (۱) کیونکہ آسمان کی بادشاہت کسی گھر کے
مالک کی مانند ہے جو تڑکے نکلا تا کہ اپنے انگور
۲ کے باغ میں مزدور لگاوے (۲) اور اُسنے

ایک ایک دینار مزدوروں کا روزینہ مقرر کر کے
۳ اُنہیں اپنے انگور کے باغ میں بھیجا (۳) اور اُسنے
تیسری گھڑی پھر نکل کے اَوروں کو بازار میں
۴ بیکار کھڑے دیکھا (۴) اور اُنہیں کہا تم بھی باغ
میں جاؤ اور جو واجبی ہے تمہیں دونگا سو وے
۵ گئے (۵) پھر اُسنے چھٹی اور نویں گھڑی نکلکے
۶ ویساہی کیا (۶) اور قریب گیارہویں گھڑی
کے پھر نکل کر اَوروں کو بیکار کھڑے پایا اور
اُنہیں کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے
۷ ہو (۷) اُنہوں نے اُسسے کہا اِس لئے کہ کسی
نے ہمکو مزدوری پر نہیں رکھا اُسنے اُنہیں کہا

تم بھی باغ میں جاؤ اور جو واجبی ہے پاؤ گے
(۸) جب شام ہوئی باغ کے مالک نے اپنے ۸
کارندے کو کہا مزدوروں کو بلا اور پچھلوں سے
لیکے پہلوں تک اُنہیں مزدوری دے (۹) اور ۹
وے جو گیارہویں گھڑی میں لگائے گئے تھے
آئے اور ایک ایک دینار پایا (۱۰) جب اگلے ۱۰
آئے اُنہیں یہہ گمان تھا کہ ہم زیادہ پاوینگے
اور اُنہوں نے بھی ایک ایک دینار پایا
(۱۱) اور اُسے لیکر گھر کے مالک پر کُڑکُڑائے ۱۱
(۱۲) اور بولے کہ اِن پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ ۱۲
کام کیا اور تو نے اُنہیں ہمارے برابر کر دیا

۱۲ جنہوں نے دن کا بوجھ اور دھوپ سہی (۱۳) اُسنے
جواب دیکے اُنمیں سے ایک کو کہا ای میاں
تجھہ پر میں ظلم نہیں کرتا ہوں کیا تو ایک دینار پر
۱۴ مجھہ سے راضی نہوا تھا (۱۴) اپنا لے اور چلا جا
پر میں جتنا تجھے دیتا ہوں اِس پچھلے کو بھی دونگا
۱۵ (۱۵) یا کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں
سو کروں یا کیا تیری آنکھہ اسلئے بد نظر ہی کہ میں
۱۶ نیک ہوں (۱۶) اِسی طرح پچھلے پہلے ہونگے
اور پہلے پچھلے کیونکہ بلائے ہوئے بہت سے
پر برگزیدہ تھوڑے ہیں ؂
۱۷ (۱۷) اور جب یسوع یروشلم کو جاتا تھا راہ میں

باره شاگردوں کو الگ لے جا کے اُنہیں کہا
(۱۸) دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور انسان کا ۱۸
بیٹا سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائیگا
اور وے اُسکے قتل کا حکم دینگے (۱۹) اور ۱۹
اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے تا کہ
ٹھٹھوں میں اُڑاویں اور کوڑے ماریں اور
تصلیب کریں اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا ÷
(۲۰) تب زبدی کے بیٹوں کی ما اپنے بیٹوں ۲۰
سمیت اُس پاس آئی اور سجدہ کر کے اُس سے
کچھ عرض کرنی چاہی (۲۱) اُسنے اُسے کہا تو کیا ۲۱
چاہتی ہے وہ اُسے بولی فرما کہ یے میرے

دونوں بیٹے تیری بادشاہت میں ایک تیرے
۲۲ داہنے اور دوسرا تیرے بائیں بیٹھیں (۲۲) یسوع
نے جواب دے کے کہا تم نہیں جانتے کہ کیا
مانگتے ہو کیا تمہیں مقدور ہے کہ وہ پیالہ جو میں پیونگا
پیؤ اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤ وے اُسے
۲۳ بولے ہمیں مقدور ہے (۲۳) اور اُس نے اُنہیں کہا میرا
پیالہ تو پیؤ گے اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤ گے
لیکن اپنے داہنے اور اپنے بائیں کسی کو بیٹھنے
دینا میرا کام نہیں مگر اُنہیں کو جنکے لئے میرے
۲۴ باپ سے تیار کیا گیا (۲۴) اور جب دسوں نے
یہہ سُنا تو اُن دونوں بھائیوں پر خفا ہوئے

(۲۵) تب یسوع نے اُنہیں پاس بُلا کے کہا تم ۲۵
جانتے ہو کہ غیر قوموں کے حاکم اُنپر حکمرانی
کرتے اور امیر اُنپر اپنا اختیار جتاتے ہیں (۲۶) پر ۲۶
تم میں ایسا نہو بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے تمہارا
خادم ہو (۲۷) اور جو تم میں سردار بنا چاہے تمہارا ۲۷
نوکر ہو (۲۸) چنانچہ انسان کا بیٹا اِسلئے نہیں آیا ۲۸
کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی
جان بہتیروں کے فدیے میں دیوے (۲۹) اور ۲۹
جب وے یریحا سے نکلتے تھے بڑی بھیڑ
اُسکے پیچھے ہولی ✣

(۳۰) اور دیکھو دو اندھے جو راہ کے کنارے ۳۰

بیٹھے تھے یہہ سُنکر کہ یسوع گذرتا ہی پُکارنے
لگے کہ ای خداوند داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر
۳۱ (۳۱) پر لوگوں نے اُنہیں ڈانٹا کہ چپ رہیں
لیکن وے اَور بھی چلّائے اور بولے ای خداوند
۳۲ داؤد کے بیٹے ہمپر رحم کر (۳۲) اور یسوع نے
کھڑے رہکے اُنہیں بُلایا اور کہا تم کیا چاہتے ہو
۳۳ کہ میں تمہارے لئے کروں (۳۳) اُنہوں نے اُسے
کہا کہ ای خداوند یہہ کہ ہماری آنکھیں کُھل جائیں
۳۴ (۳۴) اور یسوع کو رحم آیا اور اُن کی آنکھوں کو چُھوا
اور اُسی دم اُنکی آنکھوں نے بینائی پائی اور
وے اُسکے پیچھے ہولئے ✣

اکیسواں باب

۱ (۱) اور جب وے یروشلیم کے نزدیک
پہنچے اور بیت فاگا میں زیتون کے پہاڑ پاس
آئے تب یسوع نے دو شاگردوں کو بھیجا
۲ اور اُنہیں کہا (۲) اپنے سامنے کی بستی میں
جاؤ اور فوراً ایک گدھی بندھی اور بچّہ
اُسکے ساتھہ پاؤگے کھول کے میرے پاس
۳ لاؤ (۳) اور اگر کوئی تمکو کچھہ کہے تو کہو کہ خداوند
کو اُن کی حاجت ہی وہ فی الفور اُنہیں بھیجدیگا
۴ (۴) اور یہہ سب کچھہ ہوا تاکہ جو نبی کی معرفت

۵ کہا گیا پورا ہو (۵) کہ صیہون کی بیٹی کو کہو کہ دیکھ تیرا
بادشاہ حلیمی سے گدھی اور گدھی کے بچّے
۶ پر سوار ہو کے تیرے پاس آتا ہے (۶) سو شاگرد
جا کے اور جیسا یسوع نے اُنہیں حکم دیا تھا
۷ بجا لا کر (۷) گدھی اور بچّے کو لے آئے اور
اپنے کپڑے اُنپر ڈالے اور وہ اُنپر سوار ہوا
۸ (۸) اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راستے
میں بچھائے پر اَوروں نے درختوں سے
۹ ڈالیاں کاٹ کے راہ میں چھِترائیں (۹) اور
بھیڑیں جو آگے پیچھے چلتی تھیں پکارتی اور
کہتی تھیں ہوشعنا داؤد کے بیٹے کو مبارک

وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ہوشعنا عالم بالا
میں (۱۰) اور جب وہ یروشلم میں آپہنچا سارا ۱۰
شہر مضطرب ہوا اور کہا یہہ کون ہے (۱۱) تب ۱۱
لوگوں نے کہا یہہ یسوع ہے گلیل کے
ناصرہ کا نبی ✣

(۱۲) اور یسوع خدا کی ہیکل میں گیا اور اُن ۱۲
سب کو جو ہیکل میں بیچتے اور خریدتے تھے
نکال دیا اور صرّافوں کے تختے اور کبوتر
فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں (۱۳) اور اُنہیں ۱۳
کہا لکھا ہے کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا
پر تم نے اُسے چوروں کی کھوہ بنایا (۱۴) اور ۱۴

اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے
۱۵ اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا (۱۵) پر جب سردار
کاہنوں اور فقیہوں نے کرامائیں جو اُس نے
دکھائیں اور لڑکوں کو ہیکل میں پکارتے اور داؤد
کے بیٹے کو ہوشعنا کہتے دیکھا تو بہت غصّے ہوئے
۱۶ (۱۶) اور اُسے کہا کیا تو سُنتا ہی کہ یے کیا کہتے
ہیں یسوع نے اُنہیں کہا ہاں کیا تم نے کبھی
نہیں پڑھا کہ بچّوں اور شیرخواروں کے مُنہہ سے
تو نے تعریف کروائی *
۱۷ (۱۷) اور وہ اُنہیں چھوڑ کے شہر کے باہر
۱۸ بیت عنیا میں گیا اور وہاں رات کاٹی (۱۸) اور

جب صبحکو پھر شہر میں جاتا تھا اُسے بھوکھ لگی
(۱۹) اور انجیر کا درخت راہ کے کنارے دیکھکر ۱۹
اُس پاس گیا اور جب پتّوں کے سوا اُس میں
کچھ نپایا تو اُسے کہا کہ تجھہ میں ابد تک پھل
نہ لگے اور وہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا
(۲۰) اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور ۲۰
کہا یہہ انجیر کا درخت کیا ہی جلد سوکھہ گیا
(۲۱) یسوع نے جواب دے کے اُنہیں کہا میں ۲۱
تمہیں سچ کہتا ہوں اگر ایمان رکھو اور شک نہ لاؤ
تو نہ صرف یہی کروگے جو انجیر کے درخت پر ہوا
بلکہ اگر اِس پہاڑ کو کہو اُٹھہ اور سمندر میں گر پڑ

تو ہو جائیگا (۲۲) اور سب کچھہ جو ایمان لاکر دعا میں ۲۲
مانگوگے پاؤگے ٭

(۲۳) اور جب وہ ہیکل میں آیا اور تعلیم دیتا تھا ۲۳
سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس
پاس آکے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہی اور
کس نے تجھے یہہ اختیار دیا (۲۴) تب یسوع نے ۲۴
جواب دیکے اُنہیں کہا میں بھی تم سے ایک بات
پوچھوں اگر وہ مجھسے کہو تو میں بھی تم کو کہونگا کہ
یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں (۲۵) یوحنّا کا بپتسما ۲۵
کہاں سے تھا کیا آسمان سے یا آدمیوں سے
وے آپسمیں سوچنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان سے

تو وہ ہمکو کہیگا پس تم کیوں اُسپر یقین نہ لائے
(۲۶) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو ہم لوگوں سے ۲۶
ڈرتے ہیں کیونکہ سب یوحنّا کو نبی جانتے ہیں
(۲۷) سو اُنہوں نے جواب دیکے یسوع کو کہا ۲۷
ہم نہیں جانتے ہیں اُسنے بھی اُنہیں کہا میں
بھی تمہیں نہیں کہتا ہوں کہ کس اختیار سے
یہہ کرتا ہوں ÷
(۲۸) پر تم کیا سمجھتے ہو ایک آدمی کے دو ۲۸
لڑکے تھے اُسنے پہلے کے پاس جاکے کہا
اے لڑکے جا آج میرے انگور کے باغ میں
کام کر (۲۹) اُسنے جواب دیکے کہا کہ میرا جی ۲۹

۳۰ نہیں چاہتا پر پیچھے پچھتا کے گیا (۳۰) اور دوسرے
کے پاس جاکر یونہیں کہا اُسنے جواب دیکے
۳۱ کہا بھلا ای خداوند پر نہ گیا (۳۱) اُن دونوں میں
سے کون اپنے باپ کی مرضی پر چلا وے
اُسے بولے پہلا۔ یسوع نے اُنہیں کہا میں
تمہیں سچ کہتا ہوں کہ خراجگیر اور کسبیاں تم سے
پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتی ہیں
۳۲ (۳۲) کیونکہ یوحنّا راستی کی راہ سے تمہارے
پاس آیا اور تم اُسپر یقین نہ لائے پر خراجگیر اور
کسبیاں اُسپر یقین لائیں اور تم یہہ دیکھکر پیچھے
بھی نہ پچھتائے کہ اُسپر یقین لاتے ✣

(۳۳) ایک اَور تمثیل سُنو ایک گھر کا مالک تھا ۳۳
جسنے انگور کا باغ لگایا اور اُس کی چاروں طرف
احاطہ باندھا اور اُسمیں کولہو کھودا اور برج بنایا
اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور پردیس گیا
(۳۴) اور جب میووں کا موسم قریب آیا اُسنے ۳۴
اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس بھیجا کہ اُسکے
پھل لے آویں (۳۵) اور باغبانوں نے اُسکے ۳۵
نوکروں کو پکڑ کے ایک کو پیٹا اور ایک کو مار ڈالا
اور ایک کو سنگسار کیا (۳۶) پھر اُسنے اَور نوکروں کو ۳۶
جو پہلوں سے زیادہ تھے بھیجا اور اُنہوں نے اُنکے
ساتھ بھی ویسا ہی کیا (۳۷) آخر اپنے بیٹے کو اُن ۳۷

پاس یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے
۳۸ دبینگے (۳۸) پر جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا
آپس میں کہا یہی وارث ہے آؤ اُسے مار ڈالیں
۳۹ اور اُسکی میراث پر قبضہ کریں (۳۹) سو اُسے
۴۰ پکڑکے اور باغ کے باہر نکالکر قتل کیا (۴۰) پس
جب باغ کا مالک آویگا تو اِن باغبانونسے
۴۱ کیا کریگا (۴۱) وے اُسے بولے اِن شریروں
کو بُری طرح ہلاک کریگا اور باغ کو اور باغبانوں
کے سپرد کریگا جو اُسکو پھل اُنکے موسموں میں
۴۲ دینگے (۴۲) یسوع نے اُنہیں کہا کیا تم نے
نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے

معماروں نے رد کیا وہی کونے کا سرا ہوا یہہ
خداوند سے ہوا اور ہماری نظروں میں عجیب ہے
(۴۳) اس لئے میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا کی ۴۳
بادشاہت تم سے لے لیجائیگی اور ایک قوم
کو جو اُسکے پھل لاوے دیجائیگی (۴۴) اور جو ۴۴
اِس پتھر پر گریگا چور چور ہو جائیگا پر جس پر وہ گرے
اُسے پیس ڈالیگا (۴۵) اور جب سردار کاہنوں ۴۵
اور فریسیوں نے اُسکی یہہ تمثیلیں سُنیں تو سمجھ
گئے کہ ہمارے ہی حق میں یہہ کہتا ہے (۴۶) اور ۴۶
اُسکے پکڑنے کا قصد کیا پر لوگوں سے ڈرے
کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے ✣

بائیسواں باب

۱ (۱) اور یسوع پھر اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا
۲ (۲) کہ آسمان کی بادشاہت کسی بادشاہ کی
۳ مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا (۳) اور
اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بُلائے ہوؤں کو بیاہ میں
۴ بُلا لاویں پر اُنہوں نے آنا نہ چاہا (۴) پر اُس نے
اَور نوکروں کو یہ کہکے بھیجا کہ بُلائے ہوؤں
سے کہو کہ دیکھو میرا کھانا تیّار ہے میرے بیل
اور موٹے جانور ذبح ہوئے اور سب کچھ
۵ تیّار ہے بیاہ میں آؤ (۵) پر وے غافل رہکر

سے چلے گئے ایک تو اپنے کھیت میں اور دوسرا
6 اپنی سوداگری کو (۶) اور باقیوں نے اُسکے
7 نوکروں کو پکڑکے ذلیل کیا اور مار ڈالا (۷) تب
بادشاہ یہہ سُنکر غُصّے ہوا اور اپنا لشکر بھیجکے
اُن خونیوں کو ہلاک کیا اور اُنکا شہر جلا دیا
8 (۸) تب اُسنے اپنے نوکروں کو کہا شادی تو
9 تیّار ہے پر بُلائے ہوئے نالایق تھے (۹) پس
سڑکوں کے چوراہوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں
10 ملیں شادی میں بُلا لاؤ (۱۰) اور وے نوکر
راستوں پر جاکے سب کو جو اُنہیں ملے کیا بُرے
کیا بھلے جمع کر لائے اور مجلس مہمانوں سے بھر گئی

۱۱ (۱۱) پر جب بادشاہ مہمانوں کے دیکھنے کو اندر
آیا اُسنے وہاں ایک آدمی دیکھا جو شادی کا
۱۲ لباس پہنے نہ تھا (۱۲) اور اُسے کہا ای میاں تو
شادی کا لباس بغیر پہنے یہاں کیونکر آیا پر اُسکی
۱۳ زبان بند ہو گئی (۱۳) تب بادشاہ نے نوکروں
کو کہا اُسکے ہاتھ پانوں باندھکے اُسے لیجاؤ
اور باہر کے اندھیرے میں ڈال دو وہاں
۱۴ رونا اور دانت پیسنا ہوگا (۱۴) کیونکہ بُلائے
ہوئے بہت پر برگزیدہ تھوڑے ہیں ٭
۱۵ (۱۵) تب فریسیوں نے جا کر صلاح کی کہ
۱۶ اُسے کیونکر گفتگو میں پھنساویں (۱۶) اور اُنہوں

نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھہ
یہہ کہنے کو اُس پاس بھیجا کہ اَی اُستاد ہم جانتے
ہیں کہ تو سچّا ہی اور خدا کی راہ سچّائی سے بتاتا
اور کسی کی پروا نہیں رکھتا ہی کیونکہ تو آدمیوں کی
صورت پر نظر نہیں کرتا ہی (۱۷) پس ہمیں کہہ کہ تیرا ۱۷
کیا خیال ہی قیصر کو جزیہ دینا روا ہی کہ نہیں (۱۸) پر ۱۸
یسوع نے اُنکی شرارت جانکے کہا اَی ریاکارو
مجھے کیوں آزماتے ہو (۱۹) جزیے کا سکّہ ۱۹
مجھے دکھاؤ اور وے ایک دینار اُس پاس
لائے (۲۰) اور اُسنے اُنہیں کہا یہہ صورت ۲۰
اور تحریر کسکی ہی اُنہوں نے اُسے کہا قیصر کی

۲۱ (۲۱) تب اُسنے اُنہیں کہا پس جو قیصر کا ہی قیصر کو
۲۲ اور جو خدا کا ہی خدا کو دو (۲۲) اور اُنہوں نے
یہہ سُنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے ✢
۲۳ (۲۳) اُسی دن صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت
نہیں ہی اُس پاس آئے اور یہہ کہہ کے
۲۴ اُس سے سوال کیا (۲۴) کہ ای اُستاد موسی نے
کہا ہی کہ اگر کوئی بے اولاد مرجائے تو اُسکا
بھائی اُسکی جورو سے بیاہ کر لے اور اپنے
۲۵ بھائی کے لئے نسل قائم کرے (۲۵) اب ہمارے
درمیان سات بھائی تھے اور پہلا بیاہ
کرکے مرگیا اور اُس سبب کہ اُسکی اولاد

نہ تھی اپنی جورو اپنے بھائی کے لئے چھوڑ گیا
(۲۶) یونہیں دوسرا اور تیسرا بھی ساتویں تک ۲۶
(۲۷) سب کے بعد عورت بھی مرگئی (۲۸) پس وہ ۲۷ ۲۸
قیامت میں اُن ساتوں میں سے کس کی جورو
ہوگی کیونکہ سبھوں نے اُسے لیا تھا (۲۹) یسوع ۲۹
نے جواب دیکے اُنہیں کہا تم نوشتوں اور
خدا کی قدرت کو نہ جان کے بھولتے ہو (۳۰) کیونکہ ۳۰
قیامت میں نہ بیاہ کرتے نہ بیاہے جاتے
ہیں بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند
ہیں (۳۱) پر مُردوں کی قیامت کی بابت جو ۳۱
خدا نے تمہیں فرمایا کیا تم نے نہیں پڑھا (۳۲) کہ ۳۲

میں ابیرہام کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا ہوں خدا مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا
۳۳ ہی (۳۳) اور لوگ یہہ سُنکر اُسکی تعلیم سے دنگ
ہوئے ✤
۳۴ (۳۴) اور جب فریسیوں نے سُنا کہ اُسنے
صدوقیوں کو خاموش کیا تو سب جمع ہوئے
۳۵ (۳۵) اور اُنمیں سے ایک حکیم شرع نے اُسے
۳۶ آزمانے کے اور یہہ کہکر پوچھا (۳۶) کہ ای اُستاد شریعت
۳۷ میں بڑا حکم کونسا ہی (۳۷) یسوع نے اُسے کہا یہہ
کہ خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور
اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے

پیار کر (۳۸) پہلا اور بڑا حکم یہی ہی (۳۹) اور دوسرا ۳۸
جو اُس کی مانند ہی یہہ ہی کہ اپنے پڑوسی کو ایسا ۳۹
پیار کر جیسا آپ کو (۴۰) انہیں دو حکموں پر ساری ۴۰
شریعت اور نبی شامل ہیں ✣

(۴۱) اور جب فریسی جمع تھے یسوع نے یہہ ۴۱
کہکے اُنسے پوچھا (۴۲) کہ مسیح کی بابت تمہیں کیا ۴۲
گمان ہی وہ کسکا بیٹا ہی وے اُسے بولے داؤد
کا (۴۳) اُسنے اُنہیں کہا پس داؤد روح کی معرفت ۴۳
کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی (۴۴) کہ خداوند نے ۴۴
میرے خداوند کو کہا کہ میرے دہنے بیٹھ جب تک
کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی

٤٥ نہ کروں (٤٥) پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا ہے
٤٦ تو وہ کیونکر اُسکا بیٹا ہے (٤٦) اور کوئی اُسکے جواب
میں ایک بات نہ بول سکا اور نہ اُس دن سے
کسی نے اُس سے پھر سوال کرنے کی جرأت کی ✝

تئیسواں باب

١ (١) تب یسوع نے لوگوں اور اپنے شاگردوں
٢ سے باتیں کر کے کہا (٢) کہ فقیہہ اور فریسی موسیٰ
٣ کی کرسی پر بیٹھے ہیں (٣) پس سب کچھ جو تمہیں
ماننے کو کہیں مانو اور عمل میں لاؤ پر اُنکے سے
کام مت کرو کیونکہ وے کہتے ہیں اور نہیں کرتے

(۴) وے بھاری بوجھہ جنکا اُٹھانا مشکل ہی باندھتے ۴
اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے ہیں پر اُنہیں
اپنی اُنگلی سے ہلانا نہیں چاہتے ہیں (۵) وے ۵
اپنے سب کام لوگوں کے دکھانے کیواسطے
کرتے ہیں اپنے تعویذ چوڑے اور اپنے
جُبّوں کے دامن لنبے بناتے ہیں (۶) اور ۶
ضیافتوں میں صدر جگہ اور عبادت خانوں
میں پہلی کُرسیاں (۷) اور بازاروں میں سلام ۷
اور یہہ چاہتے ہیں کہ لوگ اُنہیں ربّی ربّی کہیں
(۸) پر تم ربّی مت کہلاؤ کیونکہ تمہارا ایک ہادی ہی ۸
یعنے مسیح اور تم سب بھائی ہو (۹) اور کسی کو اپنا ۹

باپ زمین پر مت کہو کیونکہ ایک تمہارا باپ ہی جو
۱۰ آسمان پر ہی (۱۰) اور نہ تم ہادی کہلاؤ کیونکہ ایک
۱۱ تمہارا ہادی ہی یعنے مسیح (۱۱) بلکہ جو تم میں سب سے بڑا ہی
۱۲ تمہارا خادم ہوگا (۱۲) پر جو کوئی آپ کو بڑا کریگا چھوٹا
کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کریگا سو بڑا کیا جائیگا ✣
۱۳ (۱۳) ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس
کہ آسمان کی بادشاہت لوگوں کے آگے بند
کرتے ہو کیونکہ نہ تو آپ داخل ہوتے اور
نہ اندر جانیوالوں کو داخل ہونے دیتے ہو
۱۴ (۱۴) ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس
کہ بیواؤں کے گھر نگل جاتے اور مکر سے

یعنی نماز پڑھتے ہو اِس سبب تم زیادہ سزا پاؤگے
(۱۵) ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ ۱۵
تری اور خشکی کا دورہ اِسلئے کرتے ہو کہ ایک
کو اپنے دین میں لاؤ اور جب وہ آچکا تو اپنے
سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے ہو (۱۶) ای ۱۶
اندھے رہنماؤ تم پر افسوس جو کہتے ہو کہ اگر کوئی
ہیکل کی قسم کھاوے تو کچھ نہیں ہی پر اگر ہیکل کے
سونے کی قسم کھاوے تو اُسکو ادا کرنا ضرور
ہی (۱۷) ای جاہلو اور اندھو کون بڑا ہی سونا ۱۷
یا ہیکل جو سونے کو پاک کرتی ہی (۱۸) اور یہہ ۱۸
کہ اگر کوئی قربانگاہ کی قسم کھاوے تو کچھ

نہیں ہی پر اگر نذر کی جو اُسپر چڑھی قسم کھاوے
۱۹ تو اُسکو ادا کرنا ضرور ہی (۱۹) ای جاہلو اور اندھو
کون بڑا ہی نذر یا قربانگاہ جو نذر کو پاک کرتی ہی
۲۰ (۲۰) پس جو قربانگاہ کی قسم کھاتا ہی اُس کی
اور سب چیزوں کی جو اُسپر چڑھیں قسم کھاتا ہی
۲۱ (۲۱) اور جو ہیکل کی قسم کھاتا ہی اُسکی اور اُسکے
۲۲ رہنیوالے کی قسم کھاتا ہی (۲۲) اور جو آسمان
کی قسم کھاتا ہی خدا کے تخت کی اور اُس پر
۲۳ بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہی (۲۳) ای ریاکار
فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کیونکہ پودینہ
اور انیسون اور زیرے پر دہ یکی لگاتے ہو

اور شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنے
انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا اِنکو
کرنا اور اُنکو نہ چھوڑ دینا لازم ہی (۲۴) ای اندھے ۲۴
رہنماؤ جو مچّھر چھانتے اور اونٹ کو نگل جاتے
ہو (۲۵) ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر ۲۵
افسوس کہ پیالے اور رکابی کو باہر سے
صاف کرتے ہو پر وے اندر لوٹ اور
بدپرہیزی سے بھرے ہیں (۲۶) ای اندھے ۲۶
فریسی پہلے پیالہ اور رکابی اندر سے صاف
کرنا کہ باہر سے بھی صاف ہو (۲۷) ای ریاکار ۲۷
فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ تم سفیدی

بھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو باہر سے خوشنما
ہیں پر اندر مُردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی
۲۸ ناپاکی سے بھری ہیں (۲۸) اِسیطرح تم بھی ظاہر
میں لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے پر
باطن میں ریاکاری اور شرارت سے بھرے
۲۹ ہو (۲۹) اَی ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس
کیونکہ نبیوں کی قبریں بناتے اور راستبازوں
۳۰ کی گوریں سنوارتے (۳۰) اور کہتے ہو کہ اگر ہم
اپنے باپ دادوں کے دنوں میں ہوتے تو
نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نہوتے
۳۱ (۳۱) اِسی طرح تم اپنے پر گواہی دیتے ہو کہ

نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو (۳۲) پس تم اپنے ۳۲
باپ دادوں کا پیمانہ بھر دو (۳۳) اے سانپو اے سانپوں ۳۳
کے بچو تم جہنم کے عذاب سے کیونکر بچ نکلو گے *
(۳۴) اسلئے دیکھو میں نبیوں اور داناؤں اور ۳۴
فقیہوں کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں اور اُن میں سے
بعضوں کو قتل کرو گے اور صلیب دو گے اور بعضوں
کو اپنے عبادت خانوں میں کوڑے مارو گے اور
شہر بشہر ستاؤ گے (۳۵) تاکہ سب پاک خون ۳۵
جو زمین پر بہایا گیا تم پر آوے ہابیل راستباز
کے خون سے باراخیا کے بیٹے ذکریا کے
خون تک جسے تم نے ہیکل اور قربانگاہ کے

۳۶ درمیان قتل کیا (۳۶) مَیں تمہیں سچ کہتا ہوں
کہ یہہ سب کچھہ اس زمانے کی قوم پر آویگا
۳۷ (۳۷) اے یروشلم یروشلم جو نبیوں کو مار ڈالتا
اور اُنہیں جو تیرے پاس بھیجے گئے سنگسار
کرتا ہی کتنی بار میں نے چاہا کہ تیرے لڑکوں
کو جمع کروں جس طرح کہ مرغی اپنے بچّوں کو
پروں تلے اکٹھا کرتی ہی پر تم نے نہ چاہا
۳۸ (۳۸) دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران
۳۹ چھوڑا جاتا ہی (۳۹) کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں
کہ اب سے مجھے پھر نہ دیکھوگے جب تک کہ
نہ کہوگے مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی*

چوبیسواں باب

(۱) اور یسوع ہیکل سے نکل کے چلا گیا ۱
اور اُس کے شاگرد پاس آئے کہ اُسے ہیکل
کی عمارتیں دکھاویں (۲) پر یسوع نے ۲
اُنہیں کہا کیا تم یے سب چیزیں دیکھتے ہو
میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ یہاں پتھّر پتھّر پر
نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا ٭

(۳) اور جب وہ زیتوں کے پہاڑ پر بیٹھا تھا ۳
اُسکے شاگرد الگ اُس پاس آئے اور
بولے ہمیں کہہ کہ یہہ کب ہوگا اور تیرے

۴ آنے کا اور دنیا کے آخر کا نشان کیا ہی (۴) اور
یسوع نے جواب دیکے اُنہیں کہا خبردار ہوؤ
۵ کہ کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے (۵) کیونکہ بہتیرے
میرے نام پر آوینگے اور کہینگے میں مسیح ہوں
۶ اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۶) اور تم لڑائیاں
اور لڑائیوں کی افواہ سُنوگے خبردار مت
گھبراؤ کیونکہ اِن سب باتوں کا واقع ہونا ضرور
۷ ہی پر اب تک آخر نہیں ہی (۷) کیونکہ قوم قوم پر
اور بادشاہت بادشاہت پر چڑہیگی اور
کال اور وبائیں اور جگہہ جگہہ زلزلے
۸ ہونگے (۸) پر یے سب باتیں مصیبتوں کا

شروع ہیں (۹) تب وے تمہیں دُکھ میں ۹
حوالے کرینگے اور مار ڈالینگے اور میرے
نام کے سبب سب قومیں تم سے کینہ رکھینگی
(۱۰) اور اُسوقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ۱۰
ایک دوسرے کو حوالے کریگا اور ایک
دوسرے سے کینہ رکھیگا (۱۱) اور بہت ۱۱
جھوٹے نبی اُٹھینگے اور بہتوں کو گمراہ کرینگے
(۱۲) اور بے دینی پھیل جانے سے بہتوں ۱۲
کی محبت ٹھنڈی ہو جائیگی (۱۳) پر جو آخر تک ۱۳
سہیگا وہی نجات پاویگا (۱۴) اور بادشاہت ۱۴
کی یہہ خوشخبری ساری دنیا میں سُنائی جائیگی

تاکہ سب قوموں پر گواہی ہو اور اُسوقت آخر آویگا
۱۵ (۱۵) پس جب تم ویرانی کی مکروہ چیز کو جس کا
دانیال نبی کی معرفت ذکر ہوا مقدس مکان میں کھڑے
۱۶ دیکھوگے (پڑھنیوالا سمجھ لے) (۱۶) تب جو یہودیہ
۱۷ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں (۱۷) جو کوٹھے
کے اوپر ہو اپنے گھر سے کچھ نکالنے کو نہ اُترے
۱۸ (۱۸) اور جو کھیت میں ہو اپنا کپڑا اُٹھا لینے کو پیچھے
۱۹ نہ پھرے (۱۹) پر اُنپر افسوس جو اُن دنوں میں حاملہ
۲۰ اور دودھ پلانیوالیاں ہوں (۲۰) سو دعا
مانگو کہ تمہارا بھاگنا جاڑے میں یا سبت کے
۲۱ دن نہو (۲۱) کیونکہ اُسوقت ایسی بڑی مصیبت

ہوگی جیسی دنیا کے شروع سے اب تک نہ ہوئی
۲۲ اور نہ کبھی ہوگی۔ (۲۲) اور اگر وے دن گھٹائے
نجاتے تو ایک تن بھی نجات نہ پاتا پر برگزیدوں
۲۳ کی خاطر وے دن گھٹائے جائینگے (۲۳) تب
اگر کوئی تمہیں کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں
۲۴ تو یقین مت لاؤ (۲۴) کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے
نبی اُٹھینگے اور بڑے نشان اور کراہتیں دکھاوینگے
یہاں تک کہ اگر ممکن ہوتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ
۲۵ کرتے (۲۵) دیکھو میں تمہیں پہلے ہی سے کہہ چکا ہوں
۲۶ (۲۶) پس اگر وے تمہیں کہیں دیکھو وہ جنگل میں
ہے تو باہر مت جاؤ دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے

۲۷ تو باور مت کرو (۲۷) کیونکہ جیسے بجلی پورب سے
کوندتی اور پچھم تک چمکتی ہے ویسا ہی انسان
۲۸ کے بیٹے کا آنا بھی ہوگا (۲۸) کیونکہ جہاں مُردار ہے
وہاں گِدھ جمع ہونگے ✣
۲۹ (۲۹) اور فی الفور اُن دنوں کی مصیبت کے بعد
سورج اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی
نہ دیگا اور ستارے آسمان سے گرینگے اور آسمانوں
۳۰ کی قوّتیں ہلائی جائینگی (۳۰) اور اُسوقت انسان
کے بیٹے کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا اور اُسوقت
زمین کی ساری قومیں چھاتی پیٹینگی اور انسان
کے بیٹے کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ

۳۱ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھینگے (۳۱) اور وہ
نرسنگھے کی بڑی آواز کے ساتھہ اپنے فرشتوں
کو بھیجیگا اور وے اُسکے برگزیدوں کو چاروں
ہواؤں سے آسمان کی ایک حد سے دوسری
۳۲ حد تک جمع کرینگے (۳۲) انجیر کے درخت سے تمثیل
سیکھو کہ جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتّے
نکلتے ہیں تب جانتے ہو کہ گرمی نزدیک ہی
۳۳ اسی طرح تم بھی جب یہہ سب دیکھتے ہو (۳۳)
تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہی
۳۴ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ یہہ زمانہ گذر نہ جائیگا (۳۴)
۳۵ جب تک کہ یے سب باتیں نہو لیں (۳۵) آسمان

اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں نہ ٹلینگی +
۳۶ (۳۶) لیکن اُس دن اور گھڑی کی بابت کوئی
نہیں جانتا آسمان کے فرشتے بھی نہیں مگر فقط
۳۷ میرا باپ (۳۷) پر جیسے نوح کے دن تھے ویسا ہی
۳۸ انسان کے بیٹے کا آنا بھی ہو گا (۳۸) کیونکہ جس
طرح طوفان کے آگے کے دنوں میں کھاتے
اور پیتے بیاہ کرتے اور بیاہے جاتے تھے
۳۹ اُس دن تک کہ نوح کشتی میں گیا (۳۹) اور
جب تک کہ طوفان نہ آیا اور اُن سب کو
اُٹھا نہ لے گیا نہ جانتے تھے اِسی طرح
۴۰ انسان کے بیٹے کا آنا بھی ہو گا (۴۰) تب دو

کھیت میں ہونگے ایک لیا جائیگا اور دوسرا
۴۱ چھوڑا جائیگا (۴۱) دو چکّی پر پیستی ہونگی ایک
لیجائیگی اور دوسری چھوڑی جائیگی +
۴۲ (۴۲) پس جاگتے رہو کیونکہ نہیں جانتے ہو
۴۳ کہ کس گھڑی تمہارا خداوند آتا ہی (۴۳) پر یہہ
سمجھہ لو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ رات کی
کونسی گھڑی چور آتا ہی تو جاگتا رہتا اور اپنے
۴۴ گھر میں سیندھہ کھودنے نہ دیتا (۴۴) اِسلیئے
تم بھی تیّار رہو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان نہیں ہی
۴۵ انسان کا بیٹا آویگا (۴۵) پس کون ہی وہ
دیانتدار اور ہوشیار نوکر جسے اُس کے

خاوندنے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا کہ وقت پر
۴۶ اُنہیں کھانا دے (۴۶) مبارک وہ نوکر جسے اُسکا
۴۷ خاوند آکر ایسا ہی کرتے پاوے (۴۷) میں تمہیں
سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار
۴۸ کریگا (۴۸) پر اگر وہ نوکر شریر ہوکے اپنے دل
میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہے
۴۹ (۴۹) اور اپنے ہم خدمتوں کو مارنے لگے اور
۵۰ متوالوں کے ساتھہ کھایا پیا کرے (۵۰) تو
اُس نوکر کا خاوند اُسی دن جس کا وہ منتظر
نہیں اور اُسی گھڑی جو وہ نہیں جانتا آویگا
۵۱ (۵۱) اور اُسے دو ٹکڑے کرکے اُس کا حصّہ

ریاکاروں کے ساتھ مقرر کریگا وہاں رونا
اور دانت پیسنا ہوگا ٭

پچیسواں باب

(۱) تب آسمان کی بادشاہت دس کنواریوں ۱
کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لیکر دولھا کے
استقبال کو نکلیں (۲) اُنمیں پانچ ہوشیار اور ۲
پانچ بیوقوف تھیں (۳) جو بیوقوف تھیں اُنہوں ۳
نے اپنی مشعلیں اُٹھا کے تیل اپنے ساتھ نہ لیا
(۴) پر ہوشیاروں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ ۴
اپنے برتنوں میں تیل لے لیا (۵) جب دولھا ۵

نے دیر کی سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں
۶ (۶) پر آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دولھا
۷ آتا ہی اُس کے استقبال کو نکلو (۷) تب وے
سب کنواریاں اُٹھیں اور اپنی مشعلیں درست
۸ کیں (۸) اور بیوقوفوں نے ہوشیاروں کو کہا
اپنے تیل میں سے ہمیں دو کہ ہماری مشعلیں بُجھی
۹ جاتی ہیں (۹) تب ہوشیاروں نے جواب دیا
اور کہا مبادا ہمارے اور تمہارے واسطے
کفایت نہ کرے بہتر ہی کہ بیچنے والوں کے پاس
۱۰ جاؤ اور اپنے واسطے مول لو (۱۰) جب وے
خریدنے گئیں دولھا آ پہنچا اور وے جو تیّار

تھیں اُسکے ساتھہ شادی میں گئیں اور دروازہ
بند کیا گیا (۱۱) پیچھے وے اَور کنواریاں بھی 11
آئیں اور کہنے لگیں ای خداوند ای خداوند
ہمارے لئے کھول دے (۱۲) پر اُس نے 12
جواب دیکے کہا میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ
تمہیں نہیں جانتا ہوں (۱۳) پس جاگتے رہو 13
کیونکہ تم اُس دن اور گھڑی کو جسمیں انسان
کا بیٹا آویگا نہیں جانتے ہو *

(۱۴) کیونکہ وہ اُس آدمی کی مانند ہی جسنے 14
سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بُلایا اور
اُنہیں اپنا مال سپرد کیا (۱۵) اور ایک کو 15

پانچ توڑے دیئے دوسرے کو دو تیسرے
کو ایک ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے موافق
۱۶ اور فی الفور سفر کو گیا (۱۶) تب جس نے پانچ
توڑے پائے تھے جاکر اُن سے لین دین
۱۷ کیا اور پانچ توڑے اَور کمائے (۱۷) یونہیں
اُسنے بھی جسے دو ملے تھے دو اَور کمائے
۱۸ (۱۸) پر جسنے ایک پایا جاکے زمین کھودی اور
۱۹ اپنے خاوند کا نقد چھپا رکھا (۱۹) بہت مدت
کے بعد اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُنسے
۲۰ حساب لینے لگا (۲۰) سو جس نے پانچ توڑے
پائے تھے پاس آکر پانچ توڑے اَور لایا اور

کہا ای خداوند تونے مجھے پانچ توڑے سونپے
دیکھہ میں نے اُنکے سوا پانچ توڑے اَور کمائے
21 (۲۱) اُسکے خاوند نے اُس سے کہا شاباش ای
اچھّے اور دیانتدار نوکر تو تھوڑے میں دیانتدار
نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کی
22 خوشی میں داخل ہو (۲۲) اور جس نے دو توڑے
پائے تھے وہ بھی پاس آیا اور کہا ای خداوند
تونے مجھے دو توڑے سونپے دیکھہ اُنکے
23 سوا میں نے دو توڑے اَور کمائے (۲۳) اُس
کے خاوند نے اُسے کہا شاباش ای
اچھّے اور دیانتدار نوکر تو تھوڑے میں دیانتدار

نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کی
۲۴ خوشی میں داخل ہو (۲۴) تب وہ بھی جس نے
ایک توڑا پایا تھا پاس آکے کہنے لگا ای خداوند
میں نے تجھے جانا کہ تو سخت آدمی ہی اور
جہاں نہیں بویا وہاں کاٹتا ہی اور جہاں نہیں
۲۵ چھیترایا وہاں جمع کرتا ہی (۲۵) اور میں ڈرا اور
جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا دیکھہ تیرا جو ہی
۲۶ موجود ہی (۲۶) اُس کے خاوند نے جواب
دے کے اُسے کہا ای شریر اور سُست
نوکر تو نے جانا کہ میں کاٹتا ہوں جہاں نہیں
۲۷ بویا اور جمع کرتا ہوں جہاں نہیں چھینٹا (۲۷) پس

تجھے مناسب تھا کہ میرا نقد صرافوں کو دیتا کہ میں
آ کے اُسے سود سمیت پاتا (۲۸) سو اِس سے ۲۸
وہ توڑا لے لو اور جس پاس دس توڑے ہیں
اُسے دو (۲۹) کیونکہ اُسکو جس کے پاس ہے ۲۹
دیا جائیگا اور اُس کی بڑھتی ہوگی پر جس کے
پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہے
لے لیا جائیگا (۳۰) اور اُس نِکمّے نوکر کو باہر کے ۳۰
اندھیرے میں ڈال دو وہاں رونا اور دانت
پیسنا ہوگا ❖

(۳۱) جب انسان کا بیٹا اپنے جلال میں آویگا ۳۱
اور سب پاک فرشتے اُس کے ساتھ ہونگے

۳۲ تب اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا (۳۲) اور سب
قومیں اُسکے آگے جمع کیجائینگی اور وہ ایک کو
دوسرے سے جدا کریگا جیسے گڈریا بھیڑوں کو
۳۳ بکریوں سے جدا کرتا ہے (۳۳) اور بھیڑوں کو اپنے
۳۴ دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا (۳۴) تب
بادشاہ اُنہیں جو اُس کے دہنے ہیں کہیگا
آؤ ای میرے باپ کے مبارکو اور اُس بادشاہت
کو جو بنائے عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی
۳۵ میراث میں لو (۳۵) کیونکہ میں بھوکھا تھا اور تم نے
مجھے کھانا دیا میں پیاسا تھا اور تم نے مجھے
پلایا میں پردیسی تھا اور تم نے مجھے اپنے گھر میں

اُتارا (۳۶) ننگا تھا اور تم نے مجھے کپڑا پہنایا بیمار تھا ۳۶
اور تم نے میری عبادت کی قید میں تھا اور تم میرے
پاس آئے (۳۷) تب راستباز اُسے جواب دینگے ۳۷
اور کہینگے ای خداوند کب ہمنے تجھے بھوکھا دیکھا
اور کھلایا یا پیاسا اور پلایا (۳۸) کب ہمنے تجھے ۳۸
پردیسی دیکھا اور گھر میں اُتارا یا ننگا اور کپڑا پہنایا
(۳۹) کب ہم نے تجھے بیمار یا قید میں دیکھا ۳۹
اور تیرے پاس آئے (۴۰) اور بادشاہ ۴۰
جواب دیکے اُنہیں کہیگا میں تمہیں سچ کہتا
ہوں چونکہ تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے
بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ کیا تو میرے

۴۱ ساتھ کیا (۴۱) تب وہ بائیں طرف والوں سے
بھی کہیگا ای ملعونو میرے سامنے سے چلے جاؤ
اُس ہمیشہ کی آگ میں جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں
۴۲ کے لئے تیّار کی گئی ہی (۴۲) کیونکہ میں بھوکھا تھا
اور تم نے مجھے کھانے کو نہ دیا پیاسا تھا
۴۳ اور تم نے مجھے نہ پلایا (۴۳) پردیسی تھا اور تم نے
مجھے گھر میں نہ اُتارا ننگا تھا اور تم نے مجھے کپڑا
نہ پہنایا بیمار اور قید میں تھا اور تم میرے پاس
۴۴ نہ آئے (۴۴) تب وے بھی اُسے جواب
دینگے اور کہینگے ای خداوند کب ہم نے تجھے
بھوکھا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قیدی دیکھا

۴۵ اور تیری خدمت نہ کی (۴۵) تب وہ اُنہیں جواب
دیگا اور کہیگا میں تمہیں سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے
اِن سب سے چھوٹوں میں سے ایک کے ساتھ
۴۶ نہ کیا تو میرے ساتھہ نہ کیا (۴۶) اور وے ہمیشہ
کے عذاب میں جائینگے پر راستباز ہمیشہ کی
زندگی میں ؞

چھبیسواں باب

۱ (۱) اور یوں ہوا کہ جب یسوع یہہ سب باتیں ختم
۲ کر چکا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا (۲) تم
جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عید فسح ہوگی اور

انسان کا بیٹا مصلوب ہونے کو حوالہ کیا جائیگا
۳ (۳) تب سردار کاہن اور فقیہہ اور قوم کے بزرگ
قیافا نام سردار کاہن کے دیوانخانے میں اکٹھے
۴ ہوئے (۴) اور صلاح کی کہ یسوع کو حیلہ سے
۵ پکڑیں اور قتل کریں (۵) پر اُنہوں نے کہا عید
کو نہیں تاکہ لوگوں میں ہنگامہ برپا نہو ؛
۶ (۶) پر جب یسوع بیت عنیا میں شمعون کوڑھی
۷ کے گھر میں تھا (۷) ایک عورت سنگ مرمر
کے عطر دان میں قیمتی عطر لیتی اُس پاس آئی
اور جب وہ کھانے بیٹھا تھا اُسکے سر پر ڈھالا
۸ (۸) اُسکے شاگرد دیکھکر خفا ہوئے اور بولے

۹ کسواسطے یہہ بربادی ہوئی (۹) کیونکہ ممکن تھا
کہ یہہ عطر بڑے دام پر بکتا اور غریبوں کو دیا جاتا
۱۰ (۱۰) پر یسوع نے یہہ جانکر اُنہیں کہا کیوں اِس
عورت کو تکلیف دیتے ہو اُسنے تو مجھہ سے نیک
۱۱ عمل کیا ہی (۱۱) کیونکہ غریب ہمیشہ تمہارے ساتھہ ہیں
۱۲ پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھہ نہ رہونگا (۱۲) کیونکہ یہہ
جو اُسنے میرے بدن پر عطر ڈھالا میرے
۱۳ کفن کے لئے کیا ہی (۱۳) میں تمہیں سچ کہتا ہوں
کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس انجیل کی منادی
کیجائیگی یہہ بھی جو اُسنے کیا ہی اُسکی یادگاری
کے لئے کہا جائیگا ٭

۱۴ (۱۴) تب بارہوں میں سے ایک نے جسکا نام
یہوداہ اسکریوطی تھا سردار کاہنوں کے پاس
۱۵ جا کے کہا (۱۵) مجھے کیا دوگے کہ میں اُسے
تمہارے حوالے کرونگا تب اُنہوں نے اُس
۱۶ سے تیس روپیے کا اقرار کیا (۱۶) اور وہ
اُسوقت سے قابو ڈھونڈھتا تھا کہ اُسے حوالے
کرے ٭

۱۷ (۱۷) اور فطیر کے پہلے دن شاگرد یسوع
کے پاس آئے اور اُسے بولے تو کہاں
چاہتا ہی کہ ہم تیرے لئے فسح کا کھانا تیّار کریں
۱۸ (۱۸) اُسنے کہا شہر میں فلانے کے پاس جاؤ

اور اُسے کہو اُستاد فرماتا ہی کہ میرا وقت
نزدیک ہی میں اپنے شاگردوں کے ساتھہ
تیرے یہاں عید فسح کرونگا (۱۹) اور شاگردوں 19
نے جیسا یسوع نے اُنہیں حکم دیا تھا بجا لائے
اور فسح تیّار کیا (۲۰) جب شام ہوئی وہ بارہوں ۲۰
کے ساتھہ کھانے بیٹھا (۲۱) اور جب کھا رہے ۲۱
تھے اُسنے کہا میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تم میں
سے ایک مجھے حوالے کریگا (۲۲) اور وے ۲۲
بہت دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُن میں سے اُسکو
کہنے لگا ای خداوند کیا میں ہوں (۲۳) اُسنے جواب ۲۳
دیکے کہا جس نے میرے ساتھہ طباق میں ہاتھہ

۲۴ ڈالا ہی وہی مجھے حوالے کریگا (۲۴) انسان کا
بیٹا تو جاتا ہی جیسا اُس کے حق میں لکھا ہی لیکن
اُس آدمی پر افسوس جسکے وسیلے انسان کا بیٹا
حوالے کیا جاتا ہی اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُسکے
۲۵ لئے اچھا تھا (۲۵) تب یہودا نے جس نے اُسے
حوالے کیا جواب دیکے کہا اے اُستاد کیا میں
ہوں اُسنے اُسے کہا توہی نے کہا ؛
۲۶ (۲۶) اور جب کھاتے تھے یسوع نے روٹی
لیکے اور برکت چاہکر توڑی اور شاگردوں کو دی
۲۷ اور کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہی (۲۷) اور پیالہ لیکر
اور شکر کرکے اُنہیں دیا اور کہا تم سب اِسمیں سے

۲۸ پیوو (۲۸) کیونکہ یہہ میرا لہو ہی نئے عہد کا جو بہتوں کے
لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہی
۲۹ (۲۹) میں تمہیں کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ پھر نہ پیونگا
اُس دن تک کہ تمہارے ساتھہ اپنے باپ کی
۳۰ بادشاہت میں اُسے نیا نہ پیوں (۳۰) اور حمد کا
۳۱ گیت گا کے باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے (۳۱) تب
یسوع نے اُنہیں کہا تم سب اِسی رات میرے
سبب ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لکھا ہی کہ میں گڈریئے
کو مارونگا اور گلّے کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائنگی
۳۲ (۳۲) لیکن میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تمہارے
۳۳ آگے گلیل کو جاؤنگا (۳۳) اور پطرس نے جواب

دے گے اُسے کہا اگر سب تیرے سبب ٹھوکر
۳۴ کھائیں میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا (۳۴) یسوع نے اُسے
کہا میں تجھہ سے سچ کہتا ہوں کہ اسی رات مُرغ
کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار
۳۵ کریگا (۳۵) پطرس نے اُسے کہا اگر تیرے ساتھہ
مجھے مرنا بھی ضرور پڑے تو بھی تیرا انکار نہ کرونگا
ویسا ہی سب شاگردوں نے بھی کہا ✤
۳۶ (۳۶) تب یسوع اُنکے ساتھہ گتسمنی نام ایک جگہ
میں آیا اور شاگردوں کو کہا یہاں بیٹھو جب تک
۳۷ کہ میں وہاں جاکر دعا مانگوں (۳۷) اور پطرس
اور زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھہ لیا

اور غمگین اور دلگیر ہونے لگا (۳۸) تب اُس نے ۳۸
اُنہیں کہا میری جان موت تک نہایت غمگین
ہی یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھہ جاگتے رہو
(۳۹) اور تھوڑا آگے بڑھکر دعا مانگتا اور کہتا ۳۹
ہوا مُنہہ کے بل گرا کہ ای میرے باپ اگر ہو سکے
تو یہہ پیالہ مجھہ سے گذر جاوے مگر نہ جیسا
میں بلکہ جیسا تو چاہتا ہی (۴۰) اور شاگردوں ۴۰
کے پاس آیا اور اُنہیں سوتے پایا اور پطرس
کو کہا کیا تم میرے ساتھہ ایک گھڑی نہ جاگ
سکے (۴۱) جاگو اور دعا مانگو تا کہ امتحان میں ۴۱
نہ پڑو روح تو مستعد پر جسم سُست ہی (۴۲) پھر ۴۲

دوبارہ جا کر دعا مانگی اور کہا ای میرے باپ
اگر ممکن نہیں کہ یہہ پیالہ میرے پینے بغیر
۴۳ مجھہ سے گذر جاوے تو تیری مرضی ہو (۴۳) اور
آکے اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُن کی
۴۴ آنکھیں بھاری تھیں (۴۴) اور اُنہیں چھوڑ کر
پھر گیا اور وہی بات کہکر تیسری بار دُعا
۴۵ مانگی (۴۵) تب اپنے شاگردوں کے پاس آیا
اور اُنہیں کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو دیکھو
گھڑی آپہنچی اور انسان کا بیٹا گنہگاروں کے
۴۶ ہاتھہ حوالے کیا جاتا ہی (۴۶) اُٹھو چلیں دیکھو
جو مجھے پکڑواتا ہی نزدیک ہی ٭

(۴۷) اور وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ دیکھو یہوداہ بارہوں ۴۷
میں سے ایک آیا اور اُسکے ساتھہ ایک بڑی
بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور
قوم کے بزرگوں کی طرف سے آپہنچی (۴۸) اور ۴۸
اُسکے حوالے کرنیوالے نے اُنہیں یہہ کہکے
پتا دیا تھا کہ جسکا میں بوسہ لوں وہی ہی اُسے
پکڑ لو (۴۹) اور فی الفور یسوع کے پاس آکر کہا ۴۹
ای اُستاد سلام اور اُسے چوما (۵۰) اور یسوع ۵۰
نے اُسے کہا ای میاں تو کاہے کو آیا ہی تب
اُنہوں نے پاس آکے یسوع پر ہاتھہ ڈالے
اور اُسے پکڑ لیا (۵۱) اور دیکھو یسوع کے ساتھیوں ۵۱

میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی
اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اسکا کان اُڑا دیا
۵۲ (۵۲) تب یسوع نے اُسے کہا اپنی تلوار میان
میں کر کیونکہ سب جو تلوار کھینچتے ہیں تلوار ہی سے
۵۳ ہلاک کئے جاینگے (۵۳) یا کیا تو نہیں جانتا کہ
میں ابھی اپنے باپ سے مانگ سکتا اور وہ
فرشتوں کی بارہ فوجوں سے زیادہ میرے
۵۴ پاس حاضر کر دیگا (۵۴) پر نوشتے کیونکر پورے
۵۵ ہوتے کیونکہ یونہیں ہونا ضرور ہے (۵۵) اُسی
گھڑی یسوع نے اُس بھیڑ کو کہا کہ تم جیسے
چور کے لئے تلواریں اور لاٹھیاں لیکر میرے

پکڑنے کو نکل آئے ہو میں ہر روز ہیکل میں تمہارے
ساتھہ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا
(۵۶) پر یہہ سب ہوا تا کہ نبیوں کے نوشتے پورے ۵۶
ہوویں تب سب شاگرد اُسے چھوڑ کے بھاگ گئے *
(۵۷) پر وے یسوع کو پکڑ کے قیافا نام ۵۷
سردار کاہن کے پاس لیگئے جہاں فقیہہ اور بزرگ
جمع تھے (۵۸) اور پطرس دور سے اُس کے ۵۸
پیچھے سردار کاہن کے دیوانخانے تک ہولیا اور
اندر جا کے نوکروں کے ساتھہ بیٹھا تا کہ آخر حال
دیکھے (۵۹) اور سردار کاہن اور بزرگ اور ۵۹
ساری بڑی عدالت یسوع پر جھوٹی گواہی

۶۰ ڈھونڈنے لگے تا کہ اُسے قتل کریں (۶۰) پر نہ پائی
اور اگرچہ بہت جھوٹے گواہ آئے تو بھی نہ پائی
۶۱ (۶۱) آخر دو جھوٹے گواہوں نے پاس آ کر کہا
کہ اِسنے کہا ہے کہ میں خدا کی ہیکل کو ڈھا سکتا
۶۲ اور تین دن میں اُسے پھر بنا سکتا ہوں (۶۲) تب
سردار کاہن نے اُٹھکر اُسے کہا کیا تو جواب
۶۳ نہیں دیتا ہے یہ تجھپر کیا گواہی دیتے ہیں (۶۳) پر
یسوع چُپ رہا تب سردار کاہن اُسے کہنے
لگا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ
۶۴ ہمیں کہدے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہے (۶۴) یسوع نے
اُسے کہا تو ہی نے کہا ہے پر میں تمہیں کہتا ہوں

کہ اسکے بعد تم انسان کے بیٹے کو قادر مطلق کے
دہنے بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے
۶۵ دیکھوگے (۶۵) تب سردار کاہن نے اپنے
کپڑے یہہ کہکے پھاڑے کہ کفر کہا ہی ہمیں
اور گواہوں کی کیا حاجت ہی دیکھو اب تم
۶۶ نے اُسکا کفر سُنا (۶۶) تمہاری کیا صلاح ہی اُنہوں
۶۷ نے جواب دیکے کہا وہ قتل کے لایق ہی (۶۷) تب
اُنہوں نے اُسکے مُنہہ پر تھوکا اور اُسے گھونسا
مارا اَوروں نے اُسے طمانچے مارے اور کہا
۶۸ (۶۸) اَی مسیح ہمیں نبوت سے بتا کہ کون ہی
جس نے تجھے مارا ✣

۶۹ (۶۹) اور پطرس باہر دالان میں بیٹھا تھا اور
ایک لونڈی اُس پاس آئی اور بولی تو بھی
۷۰ یسوع گلیلی کے ساتھہ تھا (۷۰) پر اُس نے سبھوں
کے سامنے یہہ کہکے انکار کیا کہ میں نہیں جانتا
۷۱ ہوں کہ تو کیا کہتی ہی (۷۱) اور جب وہ باہر دہلیز
میں چلا دوسرے نے اُسے دیکھا اور اُنہیں جو
وہاں تھے کہا یہہ بھی یسوع ناصری کے ساتھہ
۷۲ تھا (۷۲) اور اُسنے قسم کھاکے پھر انکار کیا کہ میں
۷۳ اِس آدمی کو نہیں جانتا ہوں (۷۳) تھوڑی
دیر بعد اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس
کے پاس آکے کہا بیشک تو بھی اُنمیں سے ہی

کیونکہ تیری بولی بھی تجھے ظاہر کرتی ہے (۷۴) تب
۷۴ وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں
اِس آدمی کو نہیں جانتا ہوں اور وونہیں
۷۵ مُرغ نے بانگ دی (۷۵) اور پطرس کو
یسوع کی بات یاد آئی جو اُس نے اُسے کہی تھی
کہ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین
بار میرا انکار کریگا اور وہ باہر جا کے زار زار رویا۔

ستائیسواں باب

۱ (۱) جب صبح ہوئی سب سردار کاہنوں اور قوم
کے بزرگوں نے یسوع پر مشورت کی کہ اُسے
۲ قتل کریں (۲) اور اُسے باندھکر لے گئے اور
پنطوس پیلاطوس حاکم کے حوالے کیا ؛
۳ (۳) تب یہوداہ جسنے اُسے حوالے کیا تھا دیکھکر
کہ اُسپر قتل کا فتویٰ ہوا پچھتایا اور وے تیس
روپئے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس
۴ پھیر لایا (۴) اور کہا میں نے خطا کی کہ خون
بیگناہ کو حوالے کیا پر وے بولے ہمیں کیا

تو دیکھہ (۵) اور وہ روپئے ہیکل میں پھینک کر ۵
چلا گیا اور جا کر آپ کو پھانسی دی (۶) پر سردار ۶
کاہنوں نے روپئے لیکر کہا اِنہیں خزانے
میں ڈالنا روا نہیں کہ خون کا بہا ہے (۷) تب ۷
اُنہوں نے صلاح کر کے اُن سے کمہار کا
کھیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لئے خریدا
(۸) اس سبب وہ کھیت آج تک خون کا ۸
کھیت کہلاتا ہے (۹) تب جو یرمیاہ نبی کی ۹
معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا کہ اُنہوں نے وے
تیس روپئے لئے اُسکے ٹھہرائے ہوئے دام
جس کی قیمت بعضے بنی اسرائیل نے ٹھہرائی

۱۰ (۱۰) اور اُنہیں کمہار کے کھیت کے واسطے دیا
۱۱ جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا (۱۱) اور یسوع
حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے
پوچھا اور کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے یسوع
۱۲ نے اُسے کہا تو کہتا ہے (۱۲) اور جب سردار کاہن
اور بزرگ اُسپر نالش کرتے تھے اُس نے
۱۳ کچھ جواب نہ دیا (۱۳) تب پیلاطوس نے اُسے
کہا کیا تو نہیں سُنتا کہ وے تجھپر کتنی گواہیاں
۱۴ دیتے ہیں (۱۴) اور اُس نے اُسکی ایک بات
کا جواب نہ دیا یہانتک کہ حاکم نے بہت تعجّب
۱۵ کیا (۱۵) اور ہر عید کو حاکم کا دستور تھا کہ لوگوں

کی خاطر ایک بندھوا جسے چاہتے تھے چھوڑ دیتا
16 تھا (۱۶) اُسوقت براباس نام اُنکا ایک مشہور
17 بندھوا تھا (۱۷) سو جب وے اِکٹھے ہوئے
پیلاطوس نے اُنہیں کہا تم کسے چاہتے ہو کہ
تمہارے لئے چھوڑ دوں کیا براباس یا یسوع کو
18 جو مسیح کہلاتا ہے (۱۸) کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اُنہوں
نے اُسے حسد سے حوالے کیا ٭
19 (۱۹) اور جب وہ تخت عدالت پر بیٹھا اُسکی
جورو نے اُس پاس کہلا بھیجا کہ تجھے اس راستباز
سے کچھ کام نہو کیونکہ میں نے آج خواب میں
20 اُسکے سبب بہت تصدیع پائی (۲۰) لیکن سردار

کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ براباس
۲۱ کو مانگ لیں اور یسوع کو ہلاک کریں (۲۱) حاکم
نے جواب دیکر اُنہیں کہا کسے چاہتے ہو کہ
اِن دونوں میں سے تمہارے لئے چھوڑ دوں
۲۲ وے بولے براباس کو (۲۲) پیلاطوس نے اُنہیں
کہا پس یسوع سے جو مسیح کہلاتا ہی کیا کروں
۲۳ سبھوں نے کہا وہ مصلوب ہو (۲۳) حاکم نے کہا
اُسنے کیا بُرائی کی ہی پر وے اَور بھی چلّائے
اور بولے کہ مصلوب ہو ٭
۲۴ (۲۴) جب پیلاطوس نے دیکھا کہ مجھسے کچھ بن
نہیں پڑتا بلکہ ہنگامہ زیادہ ہوتا ہی تو پانی لیکے

لوگوں کے آگے اپنے ہاتھہ دھوئے اور کہا میں
اِس راستباز کے خون سے پاک ہوں تم ہی دیکھو
۲۵ (۲۵) اور سب لوگوں نے جواب دیکے کہا اُسکا خون
ہم پر اور ہماری اولاد پر ہو ❊
۲۶ (۲۶) تب اُسنے براباس کو اُنکے لئے چھوڑ دیا
پر یسوع کو کوڑے مار کر حوالے کیا کہ مصلوب ہووے
۲۷ (۲۷) تب حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو حاکم کی
بارگاہ میں لیجا کر اپنی ساری گروہ اُس کے گرد
۲۸ جمع کی (۲۸) اور اُسکے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی
پیراہن پہنایا ❊
۲۹ (۲۹) اور کانٹوں سے تاج گوندھکے اُسکے سر پر

رکھا اور سرکنڈا اُسکے دہنے ہاتھہ میں دیا اور
اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسپر ٹھٹھا مارا اور کہا
۳۰ سلام ای یہود یوں کے بادشاہ (۳۰) اور اُسپر
۳۱ تھوکا اور سرکنڈا لیکر سر پر مارا (۳۱) اور جب
اُس سے ٹھٹھا کر چکے پیراہن کو اُس سے اُتار کر
پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور تصلیب
۳۲ کرنے کو لے گئے (۳۲) جب باہر آئے اُنہوں نے
شمعون نام ایک قورینی آدمی کو پایا اُسے بیگار
۳۳ پکڑا کہ اُسکی صلیب اُٹھا لے چلے (۳۳) اور اُس
مقام میں جو گلگتھا یعنے کھوپڑی کی جگہ کہلاتا ہی
پہنچکے *

(۳۴) پت ملا ہوا سرکہ اُسے پینے کو دیا پر اُسنے ۳۴
چکھکے پینا نہ چاہا (۳۵) اور اُسے تصلیب کرکے ۳۵
اُسکے کپڑے چِٹھی ڈال کے بانٹ لئے تا کہ جو
نبی سے کہا گیا تھا پورا ہو کہ اُنہوں نے میرے
کپڑے آپسمیں بانٹ لئے اور میرے کُرتے پر چِٹھی ڈالی
(۳۶) اور بیٹھ کے وہاں اُس کی نگہبانی کرنے لگے ۳۶
(۳۷) اور اُسکے قتل کا باعث یوں لکھا ہوا اُسکے ۳۷
سر کے اوپر ٹانگ دیا کہ یہہ یسوع یہودیوں کا
بادشاہ ہے (۳۸) تب اُسکے ساتھ دو چور مصلوب ۳۸
ہوئے ایک دہنے دوسرا بائیں ٭

(۳۹) اور وے جو ادھر اُدھر سے گذرتے ۳۹

۴۰ تھے سر ہلا کر اور یہہ کہکے اُسپر کفر بکتے تھے (۴۰) کہ اے
ہیکل کے ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے آپ کو بچا
۴۱ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو صلیب پر سے اُتر آ (۴۱) یونہیں
سردار کاہنوں نے بھی فقیہوں اور بزرگوں کے
۴۲ ساتھ ٹھٹھا مار کے کہا (۴۲) اُسنے اَوروں کو بچایا
آپ کو نہیں بچا سکتا اگر اسرائیل کا بادشاہ ہی
اب صلیب پر سے اُوتر آوے تو ہم اُسپر ایمان
۴۳ لاوینگے (۴۳) اُسنے خدا پر بھروسا رکھا سو اگر وہ
اُسکو چاہتا ہی تو اب اُسکو چھڑا وے اُسنے تو کہا
۴۴ کہ میں خدا کا بیٹا ہوں (۴۴) اِسی طرح چوروں نے
بھی جو اُسکے ساتھہ مصلوب ہوئے تھے اُس پر

لعن طعن کیا (۴۵) اور چھٹی گھڑی سے نویں گھڑی ۴۵
تک سارے ملک پر اندھیرا چھاگیا (۴۶) اور ۴۶
نویں گھڑی کے قریب یسوع نے بڑی آواز
سے چلّا کر کہا ایلی ایلی لما سبختانی یعنے ای
میرے خدا ای میرے خدا تونے کیوں مجھے
چھوڑ دیا (۴۷) اور بعضوں نے اُنمیں سے جو ۴۷
وہاں کھڑے تھے یہہ سُنکر کہا کہ الیا کو بُلاتا ہی
(۴۸) اور وونہیں اُن میں سے ایک نے دوڑ کر ۴۸
اور اسفنج لیکر سِرکے سے بھر دیا اور سرکنڈے
پر رکھکر اُسے پلایا (۴۹) پر اَوروں نے کہا ٹھہر ۴۹
ہم دیکھیں کہ الیا اُسے چھڑانے آتا ہی +

۵۰ (۵۰) پر یسوع نے پھر بڑی آواز سے چلّا کر
۵۱ جان دی (۵۱) اور دیکھو ہیکل کا پردہ اوپر سے
نیچے تک پھٹ گیا اور زمین لرزی اور چٹان
۵۲ تڑک گئے (۵۲) اور قبریں کُھل گئیں اور بہت
لاشیں مقدّسوں کی جو آرام میں تھے اُٹھیں
۵۳ (۵۳) اور اُسکے اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر
۵۴ مقدّس شہر میں گئیں اور بہتوں کو نظر آئیں (۵۴) جب
صوبہ دار نے اور جو اُسکے ساتھ یسوع کی نگہبانی
کرتے تھے زلزلہ اور جو جو ہوا دیکھا تو بہت
ڈر گئے اور بولے کہ سچ مچ یہہ خدا کا بیٹا
۵۵ تھا (۵۵) اور وہاں بہت سی عورتیں جو گلیل

سے یسوع کے پیچھے اُس کی خدمت کرتی آئی
تھیں دور سے دیکھ رہی تھیں (۵۶) اُنمیں مریم ۵۶
مگدلیا اور یعقوب اور یوسی کی ما مریم اور زبدی کے
بیٹوں کی ما تھیں (۵۷) پر جب شام ہوئی یوسف ۵۷
نام ارمتیہ کا ایک دولتمند آدمی جو یسوع کا
شاگرد بھی تھا آیا (۵۸) اُسنے پیلاطوس کے ۵۸
پاس جا کے یسوع کی لاش مانگی تب
پیلاطوس نے لاش دینے کا حکم دیا (۵۹) اور ۵۹
یوسف نے لاش لیکر سوتی صاف کپڑے میں
لپیٹی (۶۰) اور اپنی نئی قبر میں جو چٹان میں کھودی ۶۰
تھی رکھی اور ایک بڑا پتھر قبر کے دروازے پر

۶۱ ڈھلکا کے چلا گیا (۶۱) پر مریم مگدلیا اور دوسری مریم
وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں ٭
۶۲ (۶۲) دوسرے روز جو تیاری کے دن کے بعد
ہی سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطوس کے
۶۳ پاس جمع ہو کے کہا (۶۳) ای خداوند ہمیں یاد ہی
کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جی کہتا تھا کہ میں تین
۶۴ دن کے بعد جی اُٹھونگا (۶۴) پس حکم کر کہ تیسرے
دن تک قبر کی نگہبانی کیجاوے مبادا اُس کے
شاگرد رات کو آکر اُسے چورا لیجائیں اور لوگوں
سے کہیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی تو
۶۵ پچھلا فریب پہلے سے بُرا ہوگا (۶۵) پیلاطوس

نے انہیں کہا تمہارے پاس پہرا ہے جاؤ اور
۶۶ جیسے جانو نگہبانی کرو (۶۶) سو وے گئے اور
پتّھر پر مُہر کر کے اور پہرا بٹھا کر قبر کی نگہبانی کی ÷

اٹھائیسواں باب

۱ (۱) پر سبت کے بعد جب ہفتے کے پہلے دن
پَو پھٹنے لگی مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو
۲ دیکھنے آئیں (۲) اور دیکھو ایک بڑا زلزلہ
ہوا کیونکہ خداوند کے فرشتے نے آسمان سے
اُتر کے اور پاس آکر پتّھر کو دروازہ سے ڈھلکایا
۳ اور اُسپر بیٹھ گیا (۳) اُس کی صورت بجلی سی

اور اُس کی پوشاک برف سی سفید تھی
۴ (۴) اور اُس کی دہشت سے نگہبان کانپ
۵ اُٹھے اور مُردے سے ہو گئے (۵) پر فرشتہ
عورتوں کو کہنے لگا تم مت ڈرو کیونکہ میں
جانتا ہوں کہ تم یسوع کو جو مصلوب ہوا ڈھونڈتی ہو
۶ (۶) وہ یہاں نہیں ہی کیونکہ جی اُٹھا ہی جیسا اُسنے
کہا تھا آؤ دیکھو یہہ جگہ جہاں خداوند پڑا تھا
۷ (۷) اور جلد جا کے اُسکے شاگردوں کو کہو کہ وہ
مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی اور دیکھو وہ تم
سے آگے گلیل کو جاتا ہی وہاں اُسے دیکھوگے
۸ دیکھو میں نے تمہیں کہا (۸) اور وے جلد

قبر سے خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ نکل کے
اُسکے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں ٭
9 (۹) اور جب اُس کے شاگردوں کو خبر دینے
جاتی تھیں دیکھو یسُوع اُنہیں ملا اور کہا سلام
اور اُنہوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے
10 اور اُسے سجدہ کیا (۱۰) تب یسوع نے
اُنہیں کہا مت ڈرو جاؤ میرے بھائیوں
کو خبر دو تا کہ گلیل کو جاویں وہاں مجھے
دیکھینگے ٭
11 (۱۱) جب وے چلی جاتی تھیں دیکھو
پہرے والوں میں سے بعضوں نے شہر میں

آکر سب کچھہ جو ہوا تھا سردار کاہنوں
۱۲ سے بیان کیا (۱۲) اور اُنہوں نے بزرگوں
کے ساتھہ جمع ہوکر اور صلاح کرکے
پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے
۱۳ (۱۳) اور کہا تم کہو کہ اُس کے شاگرد رات کو
جب ہم سوتے تھے آکے اُسے چُرا لیگئے
۱۴ (۱۴) اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پُہنچے
ہم اُسے سمجھا دینگے اور تمہیں خطرے سے
۱۵ بچا لینگے (۱۵) سو اُنہوں نے روپئے
لیکر جیسے سکھائے گئے کیا اور یہہ بات
آج تک یہودیوں میں مشہور ہی ٭

۱۶ (۱۶) اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس
پہاڑ کو جہاں یسوع نے اُنہیں فرمایا تھا
۱۷ گئے (۱۷) اور اُسے دیکھکر اُس کو سجدہ
۱۸ کیا پر بعضے شک لائے (۱۸) اور یسوع
نے پاس آکر اُنہیں کہا کہ سارا اختیار
آسمان اور زمین پر مجھے دیا گیا ٭
۱۹ (۱۹) پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد
کرو اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس
۲۰ کے نام سے بپتسما دو (۲۰) اور اُنہیں
سکھلاؤ کہ سب باتوں کو جنکا میں نے
تم کو حکم دیا ہے حفظ کریں اور دیکھو میں

زمانے کے آخر تک ہر روز تمہارے

ساتھ ہوں ۔ آمین ۔

ساتھ ہوں

این کتاب مستطاب انجیل عیسی علی نبینا

علیہ السلام کا سید گل محمد شاہ خلف الرشید

جناب مخدوم صاحب سید غلام [illegible]

مرحوم و مغفور سکونت حاجی شہید

تحصیل و ضلع شاہجہد

[illegible]